جلد ۶ - شمارہ ۲۴

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

فیشن پرستی کی وبا

تکمیل دین اور عجائبات

قرآن پر ایک نظر

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

قادیانیوں کی دو رنگی

زندگی کے رنگ

اکابر کی نظر میں

لندن کے قادیانی کو جواب ——— سلسلہ وار مضمون

آنکھوں کی جملہ امراض کا شافی علاج

سرمہ ہم پلہ ممیرا

جو کہ پچاس سال سے تیار ہو رہا ہے پیدائشی اندھے پن کے سوا جملہ امراض چشم مثلاً دھند، جالا، غبار، سرخی، پانی کا بہنا اور ضعف بصارت کیلئے اکسیر ہے۔ ہزارہا اشخاص شفایاب ہو چکے ہیں۔

قیمت فی شیشی چار روپے پیکنگ خرچہ ڈاک بارہ روپے

مقامی لوگ دفتر انجمن فیض اسلام ٹرنک بازار راولپنڈی سے حاصل کریں۔

ڈیلرز: میسرز اصغر علی واولادہ ... بحرین عرب گلف، ڈیلرز طبیب ابن ایم شیر جالاں روڈ جگار [illegible]

ہر قسم کی معلومات و مشورہ کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں

تیار کردہ: انمول دواخانہ موری گیٹ
قصور پاکستان

دندان شکن

مرسلہ: [illegible]
ہارون آباد

حضرت مولانا شاہ اسماعیل شہیدؒ سے کسی نے کہا کہ یہ انگریز کہتے ہیں کہ داڑھی رکھنا فطرت کے خلاف ہے انسان چونکہ داڑھی کے بغیر پیدا ہوتا ہے اس لئے اسے داڑھی کے بغیر رہنا چاہیے مولانا نے فرمایا بھائی پھر تو انگریزوں کو چاہیے کہ سارے دانت توڑ ڈالیں کیونکہ دانت بھی تو بعد میں پیدا ہوئے ہیں۔ مجلس میں سے ایک شخص نے کہا کہ واہ مولانا! کیا دندان شکن جواب ہے۔

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام

دواخانہ ختم نبوۃ

الحاج حکیم قاری محمد یونس نقشبندی مجددی
چشتیہ دواخانہ
قائم شدہ ۱۹۳۵ء

اوقات مطب
موسم گرما: ۸ تا ۱ ، ۵ تا ۹
موسم سرما: ۹ تا ۱ ، ۴ تا ۸
جمعۃ المبارک: ۹ تا ۱۲ ، ۵ تا ۹

● غرباء کے لیے علاج مفت۔ ● طلباء و طالبات کو خاص رعایت۔ ● ایلوپیتھی (انگریزی) علاج سے مایوس حضرات یہاں مشورہ کے لیے تشریف لائیں۔ پہلے وقت لے کر آئیں۔ ● عام طور پر جسکی امراض مخصوصہ کے لیے مشہور کر دیے گئے ہیں۔ الحمدللہ یہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے۔ ● دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں۔ ● بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر تمام تشخیص [illegible] ● عنبر، زعفران، کستوری، [illegible] بارعایت دستیاب ہیں۔

دواخانہ ختم نبوۃ، ۵۶ اے سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی

ہفت روزہ ختم نبوت کراچی

انٹرنیشنل

جلد نمبر ۶ | ۵ تا ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۷ نومبر تا ۳ دسمبر ۱۹۸۷ء | شمارہ نمبر ۲۴

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہٗ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطۂ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی
فون: ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE
35 STOCK WELL GREEN
LONDON SW9 9 HZ U.K.
Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے
سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ — ۴۲۵ روپے
افریقہ — ۳۷۵ روپے
یورپ — ۳۷۵ "
ایشیا — ۳۷۵ "

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ — مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمد داؤد یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد — عبدالرؤف جتوئی
گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری — قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور — محمد اسماعیل شجاع آبادی
سکھر/کوٹ — حافظ غلام مصطفیٰ قاسمی
جھنگ — غلام حسین
ٹنڈو آدم — محمد راشد مدنی
پشاور — مولانا نور الحق نور
لاہور — طاہر رزاق، مولانا کریم بخش
مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد — مولوی فقیر محمد
لیہ — حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان — محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ — محمد متین خالد
ملتان — عطاء الرحمان
سرگودھا — حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد (سندھ) — نذیر احمد طوفان
گجرات — چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا —
امریکہ — چوہدری محمد شریف محمود • ڈنمارک — محمد ادریس • ٹورنٹو — حافظ سعید احمد
دوبئی — قاری محمد اسماعیل • ناروے — میاں اشرف زادہ • ایڈمنٹن — عامر رشید
ابوظہبی — قاری وحید الرحمٰن • افریقہ — محمد زبیر افریقی • مونٹریال — آفتاب احمد
لائبیریا — ہدایت اللہ شاہ • بارشش — محمد اخلاص احمد •
باربڈوس — اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا •
سوئٹزرلینڈ — اے کیو انصاری • ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ •
برطانیہ — محمد اقبال • بنگلہ دیش — محی الدین خان •

ایڈیٹر پبلشر: عبدالرحمٰن یعقوب باوا — طابع: سید شاہد حسن — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: دفتر ختم نبوت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی

قادیانیو! کیا یہی بات تمہاری آنکھیں کھولنے کیلئے کافی نہیں؟

قادیانی یہ ڈھنڈورہ پیٹتے ہیں کہ ہم اسلام کی خدمت کر رہے ہیں ـــــــــــ جب ان سے پوچھو کہ بھئی تم کون سی اسلام کی خدمت کر رہے ہو تو یہ راگ الاپنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہم اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں اور اشاعتِ اسلام کے لئے لٹریچر چھاپتے ہیں ـــــــــــ قادیانی جو اسلام پیش کرتے ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں، ان کے اسلام کے بقول مرزا قادیانی دو حصے ہیں۔

ایک خدا کی اطاعت ـــــــــــ دوسرے انگریز کی اطاعت

یہ مرزا قادیانی کی اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ اگر کوئی قادیانی چاہے تو ہم حوالہ پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بہر حال یہ تو ہے قادیانیوں کا اسلام ـــــــــــ عقلمند اور سیانے لوگوں کی کہاوت ہے۔ "وفاداری بشرطِ استواری" جس گروہ کے نزدیک انگریز کی اطاعت جزوِ ایمان ہو اُن کا اسلام انگریزی برانڈ ہی ہوگا۔ اسے حقیقی اسلام کا نام ہرگز نہیں دیا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی استعمار اس ٹولے کی پوری پشت پناہی کر رہا ہے

چنانچہ قادیانی اپنے اسی انگریزی برانڈ اسلام کی اشاعت پر دھڑا دھڑ روپیہ خرچ کرتا رہا ہے لیکن کسی نے ان کی کتابوں کی طرف توجہ نہیں دی، بالآخر قادیانیوں کے بھگوڑے پیشوا مرزا طاہر کو لندن کے نزدیک ہونے والے اپنے سالانہ جلسے یا "ظلی حج" میں کہنا پڑا۔

(ہماری) وکالت اشاعت جو کام کر رہی ہے اس کی بڑی دیر سے ضرورت تھی، ہم کتابیں عموماً شائع کر دیا کرتے تھے اور پھر مارکیٹ نہ ہونے (خریداری کم ہونے) کی وجہ سے دو رجحانات ہوتے تھے جو پسندیدہ نہیں تھے۔ ایک تو یہ کہ ذخیروں میں ہمارا دینی لٹریچر اور اہم علمی لٹریچر پوری طرح پہنچتا ہی نہیں تھا، کیونکہ مارکیٹ کا جو اصول ہے اس کے مطابق کام نہیں ہو رہا تھا،،

آگے چل کر مرزا طاہر لٹریچر کو پھیلانے کے لئے نئے طریقۂ کار کا یوں انکشاف کرتا ہے:۔

عملاً اشاعت کے کچھ اصول ہیں، دنیا ان پر چل رہی ہے، کروڑہا کی تعداد میں کتابیں ہر مہینے ہی نہیں، بلکہ شاید ہر ہفتے کروڑہا کتابیں شائع ہوتی ہیں، ان کی اشاعت آخر ہو رہی ہے، چنانچہ ان کا جب ہم نے تفصیل سے جائزہ لیا، کمپنیوں سے رابطے پیدا کئے، بعض بنیادی باتوں کا ہمیں علم نہیں تھا، وہ ہمیں معلوم ہوئیں، اشاعت کے نہر لینے چاہئیں لائبریریوں کا ممبر بننا چاہیئے۔ (ضمیمہ ماہنامہ انصار اللہ اکتوبر ۱۹۸۶ء)

اس کے بعد بتایا کہ ہم نے یہ کام کر لیا ہے۔ یعنی کمپنیوں سے تعلقات جوڑ لئے اور لائبریریوں کی رکنیت حاصل کر لی۔ یورپ کی یہ کمپنیاں، لائبریریاں یا تو عیسائیوں کی ہیں یا یہودیوں کی ـــــــــــ گویا قادیانی جس اسلام کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ایسا اسلام ہے جو یہودی اور عیسائی اشاعتی کمپنیوں کا محتاج ہے، اس کے بغیر اسلام کی اشاعت ناممکن تھی اور کوئی ان کی کتابوں کو خریدتا نہیں تھا اور نہ کسی تک پہنچنے پاتی تھیں۔

ابھی چند دن پہلے کی بات ہے لاہور سے ایک نوجوان کو نہر میں بہتی ہوئی کچھ کتابیں ملیں۔ اس نوجوان نے وہ کتابیں بہتے پانی سے نکال کر قبضہ کر لیں۔ اس نوجوان نے ہمیں خط تحریر کیا (ان میں سے کچھ کا تو سرورق پھٹا ہوا تھا اور کچھ صحیح سالم تھیں) اس نے لکھا کہ ایسی ایسی کتابیں ملی ہیں اور اس حالت میں ملی ہیں، یہ کس کی ہو سکتی ہیں؟ مولانا منظور احمد الحسینی صاحب نے اس نوجوان کو بتایا کہ یہ قادیانیوں کی کتابیں ہیں۔

اس سے یہ بات معلوم ہوئی کہ قادیانی پروپیگنڈہ تو بہت کرتے ہیں کہ ہم نے اتنا لٹریچر شائع کیا اور تقسیم کیا گیا۔ دراصل اوپر کی ہدایات کے مطابق وہ لٹریچر فیلی شاخوں کے سرمنڈھ دیا جاتا ہے، شاخیں اپنے کارکنوں کے سر تھوپ دیتی ہیں اور کارکن انہیں جلا دیتے ہیں، نہر یا دریا میں ڈال دیتے ہیں یا کسی غیر مستعمل کنوئیں میں پھینک آتے ہیں اور رپورٹ دیتے ہیں کہ ہم نے اتنا لٹریچر تقسیم کر دیا۔ جو زیادہ لٹریچر ضائع کرتا ہے، وہی زیادہ انعام و اکرام کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

بہرحال قادیانیوں کے بھگوڑے پیشوا نے یہ جو انکشاف کیا ہے کہ پہلے ہمارا لٹریچر غیروں کے ہاتھ میں پہنچ نہیں پاتا تھا، وہ اب یہودیوں اور عیسائی اشاعتی کمپنیوں اور لائبریریوں کے ذریعے پہنچنے لگا ہے۔ قادیانیوں کی یہ چوری چھپی ہوئی تھی۔ مرزا طاہر نے اس چوری کی نشاندہی کر کے۔ عین چوراہے کے بیچ اپنا بھانڈہ پھوڑ دیا ہے اور پوری دنیا کو بتا دیا ہے کہ قادیانی جو اسلام پیش کر رہے ہیں اور جس مذہب کی ڈفلی بجا رہے ہیں وہ اپنی اشاعت کے لئے یہودیوں اور عیسائیوں کا محتاج ہے ــــــ قادیانیو! کیا یہی ایک بات تمہاری آنکھیں کھولنے کے لئے کافی نہیں؟

قادیانی افسروں کی فہرست شائع کیجئے ـــــ وزارتِ داخلہ سے مطالبہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور ہفت روزہ ختم نبوت پاکستان جیسی اسلامی مملکت میں مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ کیوں لڑ رہے ہیں؟ اس لئے کہ آج بھی پاکستان کی اہم پوسٹوں پر قادیانی فائز ہیں اور وہ مسلمانوں کی حق تلفی کر رہے ہیں۔ مارشل لاء دور کے وزیر اطلاعات راجہ ظفر الحق صاحب نے اپنے دورِ وزارت میں انکشاف کیا تھا کہ پاکستان میں قادیانیوں کی کل تعداد ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے۔ ممکن ہے بہت سے قادیانی ایسے بھی ہوں جنہوں نے اپنے کو مسلمان شو کر کے مردم شماری میں حصہ لیا ہو۔ بعض ایسے بھی ہوں گے جنہوں نے حصہ نہیں لیا۔ لہٰذا اگر ہم تعداد دگنی بھی کر لیں تو تین لاکھ سے زیادہ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ لیکن وہ اقلیت قلیل ہوتے ہوئے اہم پوسٹوں پر متعین ہیں، آج ہزاروں کی تعداد میں تعلیم یافتہ مسلمان نوجوان بے روزگار پھر رہے ہیں۔ وہ ملازمت سے محروم ہیں، قادیانی چور دروازے سے کلیدی عہدے تک پہنچ جاتے ہیں، ربوہ ایک چھوٹے سے قصبہ، جو کہ بجائے خود ضلع خوشاب اور سرگودھا میں ہے اس کے بارے میں رپورٹ ملی ہے کہ وہاں کے قادیانی کافی تعداد میں ملازم ہیں، ان میں سے بعض اہم پوسٹوں پر ہیں۔ ہمارے دفتر میں آکر بعض مسلمان روتے پیٹتے ہیں کہ یہ ہو رہا ہے۔ بعض تحریری صورتوں میں بھیج دیتے ہیں۔ اکثر ایسی رپورٹیں شائع ہوتی رہتی ہیں، لیکن اگر کسی غلط فہمی کی وجہ سے کسی کا نام غلط طور پر قادیانیوں کی فہرست میں شائع ہو جائے تو ہم اسی انداز میں وضاحت کر دیتے ہیں، ظاہر ہے کہ ہمارا مقصد کسی مسلمان کی دل آزاری ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں معلوم ہو کہ فلاں افسر قادیانی نہیں، مسلمان ہے تو ہمیں خوشی ہوتی ہے۔

ملک میں یہ قانون موجود ہے کہ قادیانی کافر ہیں وہ اسلامی شعائر کا استعمال نہیں کر سکتے، لیکن افسوس ہے کہ ہماری وزارتِ داخلہ اس اہم مسئلہ کی طرف توجہ نہیں دے رہی۔ ملک میں ناموں میں اشتباہ ہونے کی وجہ سے یہ تمیز نہیں ہے کہ کون مسلمان ہے اور کون قادیانی ــــــ دوسری طرف انہوں نے مسجد کی طرز پر اپنی عبادت گاہیں بنا رکھی ہیں، ان پر کلمہ طیبہ بھی لکھا ہوا ہے۔ کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ یہ مسلمانوں کی مسجد ہے یا مرزائیوں کی عبادت گاہ ــــــ یہ کام وزارتِ داخلہ کا ہے کہ وہ قادیانیوں کے خلاف کارروائی کر کے انہیں اسلامی شعائر کے استعمال سے روکے ــــــ قادیانیوں کو مسلمانوں جیسے نام رکھنے سے بھی فوراً روکنا چاہیئے، نیز ان کی عبادت گاہوں کی ہیئت بھی تبدیل کرنی چاہیئے تاکہ کم از کم مسلمانوں اور قادیانیوں میں فرق ہو جائے۔

ایک اہم مسئلہ جس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ قادیانی افسران جس وزارت میں بھی ہیں ان کی مکمل تعداد مع نام اور عہدہ شائع کر دینا چاہیئے تاکہ مسلمان ان کے بارے میں کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ وزارتِ داخلہ ان اہم مسائل کی طرف فوراً توجہ دے گی۔

نارنگ منڈی میں قادیانیوں کی سرگرمیاں

نارنگ منڈی میں متعدد مقامی و مذہبی تنظیموں نے اس بات پر اظہار تشویش کیا ہے کہ مقامی طور پر قادیانیوں سے متعلق آرڈیننس کی پابندی نہیں کی جا رہی ہے، اور قادیانیوں کی طرف سے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا۔ اب ان اقدامات کئے جا رہے ہیں، جن میں مکانوں، عبادت گاہوں اور دکانوں پر کلمہ طیبہ، بیج لگا کر گھومنے جیسے اقدامات شامل ہیں ان تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس سلسلہ میں مؤثر کارروائی کی جائے، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہونے پائے۔

ایک قادیانی کا قبول اسلام

منڈی یزمان میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تحریک پر مرزائیت کا پرزور تعاقب شروع ہو چکا ہے لٹریچر کی تقسیم اور احباب کی تگ و دو۔ اور چوہدری نیاز احمد نگل چک نمبر ۹۸ کی کوشش سے ایک قادیانی محمد اقبال نے مولانا احمد حسن کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا اور قادیانیت سے براءت کا اعلان کیا، نیز اس کا نکاح دوبارہ پڑھایا گیا۔

بدترین عادتیں ـــــ بخل اور بزدلی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا، تو مجمع میں سے کسی نے ان کو ان کے حالات کے اعتبار سے جنتی بتایا، حضورؐ نے فرمایا تمہیں کیا خبر ہے ممکن ہے کبھی انہوں نے بیکار بات زبان سے کوئی نکال دی ہو، یا کبھی ایسی چیز میں بخل کیا ہو، جس سے ان کو کوئی نقصان نہ پہنچتا تھا۔

یعنی یہ چیزیں بھی ابتداً جنت میں جانے سے مانع بن جاتی ہیں، حالانکہ بیکار باتوں میں منہمک رہنا اور فضول گفتگو میں اوقات ضائع کرنا ہم لوگوں کا ایسا دلچسپ شغل ہے کہ شاید ہی کسی کی کوئی مجلس اس سے خالی ہوتی ہو، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت اور رحمت علی الامت کے قربان کہ حضورؐ نے ہر مشکل کا حل بتایا اور تئیس برس کے قلیل زمانہ میں ساری دنیا کی ہر قسم کی ضرورتوں کا حل تجویز فرمایا، حضورؐ کا پاک ارشاد ہے کہ مجلس کا کفارہ یہ دعا ہے، مجلس ختم ہونے کے بعد اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کرے:۔

سُبحان اللہ وبحمدہٖ سُبحانک اللّھُم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک (حصن حصین)

دوسری چیز حدیث بالا میں ذی بخل ہے کہ شاید ایسی چیز میں بخل کرلیا ہو جس سے کوئی نقصان نہیں تھا ایک اور حدیث میں یہ قصہ ذرا تفصیل سے آیا ہے اس میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ شاید کسی لایعنی چیز میں گفتگو کی ہو، یا کسی لایعنی چیز تک بخل کرلیا ہو (کنز) ہم لوگ بہت کی چیزوں کو بہت سرسری سمجھتے ہیں، لیکن، اللہ جل شانہٗ کے یہاں ثواب کے اعتبار سے بھی اور عذاب کے اعتبار سے بھی ان کا بہت اونچا درجہ ہوتا ہے، بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا کی کوئی بات زبان سے نکالتا ہے، جس کی وہ کچھ اہمیت بھی نہیں سمجھتا، لیکن اس کی وجہ سے اس کے درجات بہت بلند ہوجاتے ہیں:۔ اور کوئی کلمہ اللہ کی ناراضی کا کہہ دیتا ہے، جس کی پرواہ بھی نہیں کرتا، لیکن اس کی وجہ سے جہنم میں پھینک دیا جاتا ہے، اور ایک حدیث میں ہے کہ اتنا نیچے پھینک دیا جاتا ہے جتنی مشرق سے مغرب دور ہے:۔ (مشکوٰۃ)

ام المومنین حضرت امّ سلمہؓ کی خدمت میں کسی شخص نے گوشت کا ایک ٹکڑا (پکا ہوا) ہدیہ کے طور پیش کیا، چونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گوشت کا بہت شوق تھا، اس لئے حضرت امّ سلمہؓ نے خادمہ سے کہا اس کو اندر رکھ دے، شاید کسی وقت حضورؐ نوش فرمائیں، خادمہ نے اس کو اندر طاق میں رکھ دیا، اس کے بعد ایک سائل آیا، اور دروازے پر کھڑے ہوکر سوال کیا کہ کچھ اللہ کے واسطے دے دو، اللہ جل شانہٗ تمہارے یہاں برکت فرمائے، گھر میں سے جواب ملا کہ اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے (یہ اشارہ تھا کہ کوئی چیز دینے کے لئے نہیں ہے،) وہ سائل تو چلا گیا اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور ارشاد فرمایا کہ امّ سلمہؓ میں کچھ کھانا چاہتا ہوں، کوئی چیز تمہارے یہاں ہے؟ حضرت امّ سلمہؓ نے خادمہ سے فرمایا کہ جاؤ وہ گوشت حضورؐ کی خدمت میں پیش کرو وہ اندر گئیں اور جاکر دیکھا کہ طاق میں گوشت تو ہے نہیں، سفید پتھر کا ایک ٹکڑا پڑا ہے:۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ معلوم ہوا تو) حضورؐ نے فرمایا تم نے وہ گوشت چونکہ سائل (فقیر) کو نہ دیا، اس لئے وہ گوشت پتھر کا ٹکڑا بن گیا۔

بڑی عبرت کا مقام ہے۔ ازواج مطہرات کی سخاوت اور فیاضی کا کوئی کیا مقابلہ کرسکتا ہے، ایک ٹکڑا گوشت کا اگر انہوں نے ضرورت سے روک لیا تو اس کا یہ حشر ہوا۔ اور یہ بھی حقیقتہً اللہ جل شانہٗ کا خاص لطف وکرم حضورؐ کے گھر والوں کے ساتھ تھا کہ اس گوشت کا جو اثر فقیر کو نہ دینے سے ہوا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اپنی اصلی حالت میں گھر والوں پر ظاہر ہوگیا۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ ضرورت مند سے بچاکر اور انکار کرکے جو شخص کھاتا ہے وہ اثر اور ثمرہ کے اعتبار سے ایسا ہے، جیسا کہ پتھر کھالیا ہو کہ اس سے اس چیز کا اصلی فائدہ حاصل نہ ہوگا، بلکہ سخت دلی اور منافع سے محرومی حاصل ہوگی، یہی وجہ ہے کہ ہم لوگ بہت سی اللہ تعالیٰ شانہٗ کی نعمتیں کھاتے ہیں، لیکن اُن سے وہ فوائد بہت کم حاصل ہوتے ہیں، جو ہونے چاہئیں اور کہتے ہیں کہ چیزوں میں اثر باقی نہیں رہا، حالانکہ حقیقت میں اپنی نیتیں خراب ہیں اس لئے بدنیتی سے فوائد میں کمی ہوتی ہے:۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد ہے کہ اس امت کی صلاح کی ابتداء (اللہ تعالیٰ کے ساتھ) یقین اور دنیا سے بے رغبتی سے ہوئی اور اس کے فساد کی ابتداء بخل اور لمبی لمبی امیدوں سے ہوگی،

ختم نبوۃ، تکمیل دین اور عجائبات قرآن پر طائرانہ نظر

حضرت مولانا محمد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

نبوت کی ضرورت اور بعثت انبیاء علیہم السلام کے مقاصد پر بحث کرتے ہوئے کلام اللہ شریف میں جگہ جگہ اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ انسانیت اور نوع انسان کی استعداد وقابلیت جیسے جیسے ترقی کرتی رہی نئے نئے مسائل سامنے آتے رہے اہل علم میں ان سوالات کے حل کرنے میں اختلاف پیش آیا۔ یہ اختلاف عموماً اس بنا پر ہوا کرتا تھا کہ حرص، طمع اور مادی اغراض کی بیماریاں حب جاہ اور اقتدار پسندی کے فتنے دماغوں میں تاریکی اور غور وفکر کے راستوں میں کجی پیدا کر دیا کرتے تھے اور کبھی اس بنا پر بھی ہوا کرتا تھا کہ انسانی فہم ودانش نے جس حد تک ترقی کی تھی۔ یہ سوال اس سے آگے کا تھا اور اس کے جواب کی سطح اس سے مرتفع تھی۔ جہاں تک انسانی استعداد پہنچ سکتی تھی۔ اس وقت ارحم الراحمین کی رحمت کاملہ جو نوع انسانی کو ہر طرف سے اپنے پھیلے ہوئے دامنوں میں سمیٹے ہوئے ہے۔ آگے بڑھتی تھی اور کسی نبی کو مبعوث فرما کر درماندہ انسانیت کی دستگیری فرمایا کرتی تھی۔

توضیح

سائنس جس کی روز افزوں ترقی نے ہماری بصارت وبصیرت کو خیرہ کر رکھا ہے۔ اس کی نئی ایجادات کی نوعیت ہمارے سامنے ہے۔ یعنی نئی ضرورتیں سامنے آتی ہیں ماہرین ان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے غور وفکر کی تمام طاقتیں صرف کرنے میں رات دن ایک کر دیتے ہیں۔ ان کا وجدان دفعتاً ایک روشنی محسوس کرتا ہے یہ کیسے کہ کوئی پوشیدہ ہمراز جو ان کے ذہن کے خلوت کدہ میں پنہاں ہے جو ہر لمحہ ان کو مشورہ دیتا رہتا ہے یہی ہمدم و ہمراز ایک نئے فارمولے کا دھندلا سا خاکہ ان کے فکر رسا کے سامنے رکھتا ہے یہ فکر فوراً اس کو اچک لیتا ہے۔ پھر اس خاکہ کے ہر ایک خط پر ایک تفصیلی روشنی ڈالتا ہے اور جب اس کو اپنے مقصد کے مطابق پاتا ہے تو مسرت اور خوشی کے بے قابو جذبات سے اچھلتا ہوا اپنی کامیابی کا اعلان کر دیتا ہے فلسفہ اسلام کے ماہرین وجدان کی اس روشنی کو فطری الہام سے تعبیر کرتے ہیں۔ قرآن کریم اس کو فطری وحی فرمایا ہے۔

پس جس طرح مادی سائنس کی تحقیقات میں نئے نئے سوالات پیدا ہوتے ہیں اور فطری الہامات کے ذریعہ ان کے جوابات ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں۔ کیا روحانیت اور اخلاقیات کے سلسلہ میں بھی یہ صورت نوع انسان کے سامنے آتی رہی ہے؟ قرآن حکیم اس کا جواب اثبات میں دیتا ہے۔

بیشک وہ خالق کونین جس نے کائنات کی ہر ایک نوع کو نوع بنوع صلاحیتوں سے آراستہ فرما کر ایک فطری شمع اس کو عطا فرمائی جس کی روشنی میں وہ بقاء وتحفظ کے راستے معلوم کرتی ہے۔

جس رب العالمین نے بقاء انفع اور اصلح کا قانون نافذ کر کے ایک نافع اور اصلح کے لئے وہ ذرائع پیدا کئے جن کی مدد سے وہ ارتقاء اور ترقی کی منزلیں طے کرتا رہے جو مادی اخلاق ترقی پسند فکر رسا کو نئے نئے انکشافات کے انعامات سے نوازتا رہتا ہے اس نے روحانیت اور اخلاقیات کے باب میں ایسے بلند حوصلہ اولوالعزم، ارباب فکر، روشن ضمیر پیدا کئے جن کو حقیقت افروز الہامات سے نواز کر ان سوالات کو حل کیا جو درماندہ انسانیت کے لئے باعث حیرت بنے ہوئے تھے جن کو حل کرنے میں ان کی فکر اور ان کی آراء گرداب اختلاف کی نذر ہو چکی تھی۔ یہ بلند حوصلہ، اولوالعزم روشن ضمیر، ارباب فکر انبیاء علیہم السلام تھے جو اپنے اپنے دور میں مبشر ومنذر بن کر ظہور پذیر ہوئے اور جنہوں نے غلط کاروں کو انذار کیا یعنی ان کی غلطیوں پر ان کو متنبہ کیا اور حق کے متلاشی ارباب فکر کو حق کی روشنی دکھا کر کامیابی کی بشارتیں ان کو سنائیں۔ مثلاً جب انسانیت عہد طفولیت میں تھی ان کی نظر کمزور اور ان کا عہد طفولیت چند قدم بھی آگے نہیں بڑھا تھا کہ خالق کائنات کی ذات وصفات کا مسئلہ اس کے سامنے آیا کیا وہ تنہا ہے یا اس کا کوئی شریک بھی ہے۔ انسانی فکر توحید کی باریکیوں تک ابھی نہیں پہنچ سکا تھا اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا آپ نے ان کے شبہات رفع فرمائے حق کے متلاشی جو فکر کی نارسائی کے باعث اختلاف میں مبتلا تھے انہوں نے نبی کی صدا کو گوش ہوش سے سنا اور ان کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے حلقہ بگوش ہو گئے۔ اگرچہ ان کی تعداد بہت کم اور اقل قلیل تھی۔ غالب اکثریت وہی تھی جس پر مادہ پرستی اور کج فہمی کی گھٹائیں چھائی ہوئی تھیں۔ یہ اپنی ضد اور ہٹ پر قائم رہے یہاں تک بغض وعناد کی یہ گھٹائیں طوفان نوح بن کر ان کی ہلاکت کا سبب بن گئیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے توحید کے متعلق جو نظریات پیش فرمائے وہ انسانی غور وفکر کے لئے باقیات صالحات اور علم انسان کے خزانہ میں ایک متاع بیش بہا بن گئے۔

مثلاً مظاہر قدرت کے متعلق سوال پیدا ہوا یہ ملکہ شب یعنی ماہتاب (چاند) اور آسمان کا یہ بادشاہ "آفتاب" جو قدرت کے مظاہر ہیں کیا پرستش اور معبودیت میں ان کا بھی کوئی حصہ ہے؟ انسانی فکر نے اس کے حل کرنے میں

بہت ٹھوکریں کھائیں ذاتی اور خاندانی برتری کے اغراض نے طرح طرح کے ان سے رشتے جوڑے ان کے نام پر بہت سے آذروں نے نئی نئی قسم کے بت تراشے اور ذات پات کے مندروں میں ان کو سجا کر اپنے سے زیادہ اپنے زیر دستوں کے سران کے سامنے خم کرائے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اس تاریکی کو اٹھایا جو ان روشن اجرام کے نام پر انسانی معاشرہ میں پھیلائی جارہی تھیں اور پھیلائی گئی تھیں۔ یہاں ایک سطحی سوال یہ تھا کہ مظاہر قدرت کی معبودیت کا کوئی حصہ ہے یا نہیں لیکن ساتھ ساتھ توحید کے متعلق بھی بہت سے سوالات سامنے تھے۔ مثلاً خدائے واحد کی عبادت و پرستش کا مطلب کیا صرف یہ ہے کہ انسان اپنی گردن اس کے سامنے خم کر دے یا نظریہ توحید کی تکمیل کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان سب کچھ اس ذات واحد پر نثار کر دے جو مقصود حقیقی اور محبوب حقیقی ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت ہمارے سامنے ہے اور دنیا جانتی ہے کہ آپ نے صرف قول سے نہیں بلکہ عمل سے کس طرح ان سوالات کو حل کر کے ایک روشن حقیقت نوع انسان کے علم و شعور کو عطا فرمائی۔

ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین۔

میری نماز، میری تمام قربانیاں یہاں تک کہ میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

غرض اس قسم کے بہت سے مسائل ہیں جن کے دامنوں کو اگر پھیلایا جائے تو اخبار کے چند کالم تو در کنار کتابوں کی بہت سی جلدیں بھی ناکافی ہوں گی۔ مختصر یہ کہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ وہ ان سوالات کو حل فرمائیں جو الٰہیات، روحانیات اور اخلاقیات عقائد اور ان مسائل کے بارے میں تھے جن کا تعلق مغیبات اور ما بعد الطبیعات سے تھا۔ جن کی حقیقت تک انسان کا فکر نہیں پہنچ سکتا تھا اور اگر کسی صورت سے قیاس و تخیل کی رسائی اس بام تک ہو بھی جاتی تو یقین کی روشنی اور وہ اطمینان جو ایک با خبر مبصر کو میسر آسکتا ہے اس قیاس و تخیل کو میسر نہیں آسکتا۔

ضروری تنبیہ

سائنس کے انکشاف اور فطری الہام کی مثالیں جب بھی وحی و نبوت کی وضاحت کے لئے پیش کی جائیں تو یہ فرق نظر انداز نہ ہونا چاہیے کہ فطری الہام بھی اگرچہ وہب اور عطا یعنی رب العالمین کی طرف سے ایک قسم کی بخشش ہے جس سے کسی ایک ماہر کو نواز دیتا ہے حالانکہ اس چیز کے متلاشی سینکڑوں اور ہزاروں ہوتے ہیں۔ تاہم اس کا وہبی ہونا اتنا نمایاں نہیں اس کے برعکس نبوت سراسر وہبی مانی جاتی ہے۔ یعنی وہ انسان کو جدوجہد اور کسب سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم جس کو چاہتا ہے۔ اس کو اس مخصوص عطیہ سے نوازتا ہے۔

۱۔ مثلاً انسان اعلیٰ سے اعلیٰ لباس پہنے کسب اور اپنی جدوجہد سے حاصل کر سکتا ہے۔ مگر حسن و جمال کی بارگاہ میں اس کی تمام جدوجہد بے سود رہتی ہے۔ وہ اپنے کسب اور جدوجہد سے "جمال جہاں آرا" اور "حسن دل آرام" نہیں حاصل کر سکتا۔ اسی طرح بارگاہ نبوت بھی اس کی جدوجہد اور تگ و دو کی آخری منزل سے بہت آگے ہے وہاں تک نہ اس کا دست طلب پہنچ سکتا ہے اور نہ پھر وہاں تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

۲۔ سائنس کا تعلق مادیات سے ہے لہٰذا اس کے انکشاف کے فن کی مہارت تو لازمی اور ضروری ہے اخلاق اور کردار کے بارے میں کوئی شرط نہیں ایک بدکردار ماہر سائنس بھی تحقیقات اور ریسرچ میں کوئی نئی بات دریافت کر سکتا ہے۔ مگر کاروبار نبوت کا تعلق اول سے لے کر آخر تک روحانیت اور اخلاق سے ہے۔ لہٰذا نبی اور رسول کے لئے روحانی برتری، اخلاق بلندی تقویٰ طہارت، عصمت اور تقدس لازمی اور بنیادی شرطیں ہیں جن سے کوئی نبی بھی مستثنیٰ نہیں۔

چار خواب

صاحبزادہ محمد حسن الجواد چونیاں،

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں دس افراد پر مشتمل ایک وفد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور آپکی رسالت پر ایمان لاچکے ہیں اور ہم اللہ اور اس کے رسول کے احسان مند ہیں اور اپنی قوم کی طرف سے بھی وکیل بن کر حاضر خدمت ہوئے ہیں تاکہ آپ کی زیارت سے مشرف ہو کر برکت حاصل کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری زیارت اور حصول برکت کی نیت سے مدینہ منورہ حاضر ہوا بروز قیامت وہ میرا ہمسایہ ہوگا۔ یہ وفد خود ان کے نام سے مشہور و موسوم ہے جو سنہ ۹ھ میں حاضر ہوا۔ اس سے لوگوں میں آپ کی زیارت سے مشرف ہونے کا جذبہ شوق بڑھ گیا۔

سنہ ۱۱ھ میں نخع کا وفد دو سو افراد پر مشتمل حاضر خدمت ہوا جو حضرت معاذ بن جبل کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہو چکا تھا ان کو مہمان خانہ میں ٹھہرا لیا گیا۔

ان میں سے ایک شخص زرارہ بن عمرو نے حضور اکرم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ میں نے سفر کے دوران عجیب و غریب خواب دیکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا بیان کرو! اس نے عرض کیا۔ (۱) میں نے دیکھا کہ گدھی نے سفید و سیاہ رنگ کا ایک بچہ دیا ہے، آپ نے فرمایا کیا تمہاری بیوی کا بچہ ہونے والا تھا۔

عرض کیا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تمہارے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اس نے عرض کیا کہ ابلق ہونے کا مطلب کیا ہے۔ فرمایا قریب آؤ اور پھر آہستہ پوچھا کیا تمہارے جسم پر برص کے داغ ہیں جن کو تم نے چھپا رکھا ہے؟۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہؐ داغ تو ہیں لیکن آج تک ان کا کسی کو بھی علم نہیں۔ مجھے قسم ہے اس اللہ تعالیٰ کی جس نے آپ کو رسول بنایا کہ میرے اس راز کا کسی کو بھی علم نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ اسی کا اثر ہے۔

پھر زارعؓ نے دوسرے خواب کو اس طرح بیان کیا کہ میں نے نعمان بن منذر کو دیکھا زیور پہنے ہوئے ہے جیسے گوشوارے اور بازوبند وغیرہ، حضور اکرمؐ نے فرمایا اس کی تعبیر یہ ہے کہ عرب اب آرائش و آسائش حاصل کرنے والا ہے۔

پھر زارعؓ نے تیسرا خواب یوں بیان کیا کہ زمین سے ایک بڑھیا باہر نکل رہی ہے جس کے بال سیاہ و سفید ہیں آپؐ نے فرمایا یہ دنیا ہے کہ جس قدر باقی رہ گئی ہے۔

چوتھا خواب زارعؓ نے یوں بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ ایک آگ زمین سے نکل کر ظاہر ہوئی ہے جو میرے اور میرے بیٹے کے درمیان آگئی اور کہتی ہے جھلسو جھلسو، بینا ہو یا نابینا۔ لوگو مجھے کھانے کے لئے اپنا مال اور کنبہ دو۔

آپؐ نے فرمایا۔ ایک فساد ظاہر ہوگا۔ ایسا فتنہ کہ لوگ اپنے امام کو قتل کر دیں گے، آپس میں انتشار پڑ جائیگا۔ ایک دوسرے سے ایسے گتھ جائیں گے ~~جیسے~~ پنجہ ڈالتے ہیں۔ عیال بدکار اپنے کو نیک خیال کریں گے اور مومن کا خون پانی سے بڑھ کر خوشگوار سمجھا جائے گا۔ اگر تیرا بیٹا مر گیا تو تو دیکھے گا۔ اور اگر تو مر گیا تو تیرا بیٹا دیکھے گا

اس نے عرض کی یا رسول اللہ دعا فرمائیے میں اس فتنہ کو نہ دیکھ پاؤں۔ حضور اکرمؐ نے دعا کی اے اللہ یہ اس فتنہ کو نہ دیکھ پائے زارعؓ کے انتقال کے اور اس کا بیٹا فتنہ میں اس طرح مبتلا ہوا کہ حضرت عثمان ذوالنورینؓ کی بیعت کو توڑ دیا اور باغیوں میں شامل ہو کر خوار ہوا۔

فیشن پرستی

محمد اقبال حیدرآباد

ایک صحابیہ جن کا اسم گرامی زینب رضؓ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ دار ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لے گئے تو دیکھا چھت کے ساتھ ایک رسی باندھی ہوئی تھی، پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ... یہ رسی کیوں تو نے باندھی؟ عرض کی اے اللہ کے نبیؐ رات کو کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتی ہوں اگر نیند آجائے تو میں نے یہ حیلہ بنایا ہے، لڑکی کہہ رہی ہے مسلمان بچی کہہ رہی ہے۔ اللہ کے نبیؐ میں رات کو عبادت کرتی ہوں مجھے جب نیند آتی ہے تو پھر میں نے ایک طریقہ سوچا ہے کہ اپنے سر کے بالوں کو اس رسی کے ساتھ باندھ دیتی ہوں تاکہ مجھے نیند نہ آئے۔ جھک نہ سکوں، گر نہ جاؤں:۔

آج لڑکیوں کی اکثریت ایسی ہے کہ وہ بال کٹ دیتی ہیں، بال ہی منڈا ڈالے، یا چڑیلیں لگ گئی کیا؟ میری ماؤ، میری بہنو، میری بچیو، عورت اپنا بدن کسی کو نہیں دکھا سکتی، بال ہمارے حجام بھائی کاٹتے ہیں، فیشن ایبل عورتیں اپنے بال سیٹ کرواتی ہیں پانچ سو روپیہ سے کر ہزار روپیہ تک ریٹ ہے حجام بھائی عورتوں کی گردنوں پر ہاتھ پھیرتے ہیں۔

درزی عورتوں کے بدنوں کو ناپتا ہے (اللہ شرم و حیا نصیب کرے) عورتوں کے بدنوں کی ساخت ناپی جاتی ہے، عورتیں خود جاتی ہیں، ٹانگیں ناپی جاتی ہیں، کولھوں کا ناپ لیا جاتا ہے۔ سینہ ناپا جاتا ہے، بازو ناپے جاتے ہیں۔ تاکہ لباس بدن پر فٹ آئے چست لباس:۔

عورتیں منہیار سے چوڑیاں پہنتی ہیں جس کی وجہ سے اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا پڑتا ہے، نوجوان لڑکیاں نوجوان لڑکوں سے مہندی لگواتی ہیں۔ یہ بڑی بے ہودہ بات ہے:۔

ڈاکٹر عورتوں کے بدنوں کو دیکھتے ہیں، معمولی معمولی بیماریوں پر سماعۂ صدر لگائے جاتے ہیں۔ فیشن پرستی نے شرم و حیا ختم کر دی لوگ اپنی بیٹیوں کے رقص پر اپنی بیٹیوں کے لباس پر اپنی بیٹیوں کی عریانیت پر معترض نہیں ہوتے،

فیشن کی وبا نے بڑے بڑے معزز اور شریف خاندانوں کی عورتوں کو نصرانی عورتوں اور فلم کمپنیوں میں کام کرنے والی ایکٹرسوں کی تقلید پر آمادہ کر دیا ہے سینما دیکھنے سے جہاں اور بہت سے گناہ اور نقصانات ہیں، وہاں ایک یہ بھی ہے کہ نوخیز لڑکیاں اور سینما بینی کی دیوانی عورتیں سینما میں کام کرنے والی عورتوں کا لباس دیکھ کر اور ان کے افعال و حرکات سیکھ کر آتی ہیں۔ پھر اُن کی وضع بنانے اور اُن کی نقل اتارنے میں فخر سمجھتی ہیں۔ افسوس ہے مسلمانوں پر کہ یورپ کی بے حیائی کا فیشن اپنانے کو ترقی سمجھتی ہیں۔

یہودیوں کے فیشن کو تو ہم نے اپنا لیا، نصاریٰ کے فیشن کو تو ہم نے اپنا لیا، یہودیوں کے طریقے کو تو ہم لے آئے، نصاریٰ کے طریقوں کو تو ہم لے آئے، مشرکین کے طریقوں کو تو ہم لے آئے لباس نصاریٰ کا اچھا لگتا ہے لباس یہودیوں کا اچھا لگتا ہے۔ حضورؐ اور ان کے صحابہ کا لباس اچھا نہیں لگتا، مکان نصاریٰ

اور یہودیوں کے اچھے لگتے ہیں مکان حضورؐ اور صحابہؓ کے اچھے نہیں لگتے، زندگیوں کو یہود ونصاریٰ تک پہنچا دیا، اب تو حالت یہ ہے کہ، بچے، بیوی، مکان، کاروبار، لباس، اس کے اندر اس کے سامنے یہود اور ہنود ہے۔ نصاریٰ ہے۔ یہ ان کو دیکھ کر چل رہے ہیں، اور فیشن سمجھتے ہیں، ایک دفعہ بھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھیں گے کہ حضورؐ کا مکان کیسا تھا، حضرت عائشہ صدیقہ رضہ کا حجرہ کیسا تھا، لباس کیسا تھا بال کیسے تھے۔

یہ شادی کرتے ہیں کبھی تصور میں نہیں آتا حضورؐ نے دس بیاہ کئے جسطرح حضورؐ نے کئے ہم بھی کرلیں یورپ کی عیسائی عورتیں کتوں سے زنا کراتی ہیں یہ زنا کے امام ہیں، اگر یورپ ہی امام بنا رہا تو آدمی ماؤں سے زنا کرے گا اپنی بیٹیوں سے زنا کرے گا، وہاں تک پہنچو گے، جہاں تک یہ پہنچے ہیں، خون کی ندیاں بہانے کے امام ہیں۔ تم بھی وہیں تک پہنچو گے، لٹیرے بنو گے، شریف انسان نہیں بن سکتے، شریف کے پیچھے چلو گے شریف بنو گے، اور کمینوں کے پیچھے چلو گے تو کمینے بنو گے، شریفوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ جن کے ساتھ ساری شرافتیں جمع ہیں ساری شرافتیں، سارے کمالات، ساری خوبیاں ان میں جمع ہیں۔ ان کے پیچھے چلو۔

تم میں کمائی کی ہوس عثمان غنیؓ اور امام حسنؓ بننے کے لئے نہیں ہے، تم میں کمائی کی ہوس ہے قارون وشداد کے نقشے پر اور یورپ کے زانیوں کے نقشے پر آنے کے لئے۔

حضورؐ کے طریقے سے بیوی بچوں کے ساتھ ہماری تربیت ہوگی تو خدا پائے گا، حضورؐ کے طریقے کا دو روپے کے کرتے ہیں جو مزہ ہے وہ یہود ونصاریٰ کے پانچ لاکھ کے فیشن لباس میں نہیں، اپنے نبیؐ کی نقل اتار دیجئے:۔

خدا کی قسم:۔ یہود ونصاریٰ کی طرف زیادہ قریب ہو جاؤ گے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہو جاؤ گے، حضورؐ سے دوری ہو گئی تو پھر تمہاری مسلمانی میں رہ کیا گیا؟ حضورؐ سے محبت ہے تو حضورؐ کے طریقے پر چلو لاؤ لاکر دکھاؤ لاؤ وہ رسول اللہؐ کی محبت نکال کر دکھاؤ، وہ محبت جس پر آدمی مال وجان ماں باپ اور اولاد تک قربان کر دے لیکن تم تو فیشن تک نہیں قربان کر سکتے، کہاں ہے وہ محبت؟ شادی کا ہو یا غمی میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کہاں چلے جاتے ہیں کیا یہی تمہاری محبت ہے؟ آخرت کا خوف نہیں رہا، موت یاد نہیں رہی، اندھیری قبر نظر میں نہیں ورنہ عاشقان رسولؐ کی تو یہ حالت تھی.. اے کاش ہماری مائیں ہمیں نہ جنا ہوتا تاکہ کل قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے حساب کتاب کیلئے پیشی نہ ہوتے:۔

زمانے بھر کو ٹھکرا کے تمہارے در پہ آیا ہوں

نعیم چشتی منڈی بہاؤالدین

تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہؐ،
تمہارے بن نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہؐ،
ہماری ناؤ دنیا کے بھنور میں ڈگمگاتی ہے
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یا رسول اللہؐ
تمہاری اک نظر ہو تو مرا جیون سنور جائے
پھروں نہ در بدر میں غم کا مارا یا رسول اللہؐ
تمہارے نام کی رحمت جو مجھ پہ آج ہو جاوے
بلند ہو وے مقدر کا ستارا یا رسول اللہؐ
زمانے بھر کو ٹھکرا کے تمہارے در پہ آیا ہوں
تمہارے واسطے ہر شے گوارہ یا رسول اللہؐ
تمہارے در پہ میں نے ساری زندگی گذاری ہے
تمہارا ہوں، رہوں گا میں تمہارا یا رسول اللہؐ
خدا کے بعد بس اک آپ ہی میرے سہارے ہیں
نہیں ہے اور کوئی بھی سہارا یا رسول اللہؐ
خدا کے واسطے روز قیامت میری نعتوں کو
بنانا میری بخشش کا سہارا یا رسول اللہؐ

صلح حدیبیہ

وقار ظہور، مانسہرہ

جب غزوۂ خندق میں مشرکین مکہ اور ان کے ساتھی یہودیوں کو سخت ناکامی ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک حد تک آرام نصیب ہوا تو آپ نے عمرہ کرنے کی خاطر مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ فرمایا۔ آپ اور آپؐ کے صحابۂ کرامؓ بیت اللہ شریف کی زیارت کے لئے بے تاب تھے۔ ۶ ہجری، دسویں ذی قعدہ کو چودہ سو صحابۂ کرامؓ کے ساتھ آپ مدینۂ منورہ سے روانہ ہوئے جب آپ حدیبیہ کے مقام پر پہنچے جو مکہ سے تقریباً اٹھارہ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے تو اطلاع ملی کہ مشرکین مکہ جنگ کے بغیر مکہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے۔ آپؐ نے وہیں قیام فرمایا اور حضرت عثمان غنیؓ کو اپنا سفیر بنا کر قریش کے پاس بھیجا تاکہ ان کے ساتھ بات چیت کریں اور مسلمانوں کے آنے کا مقصد بیان کریں، قریش نے حضرت عثمان غنیؓ کو نظر بند کر دیا، ادھر یہ خبر مشہور ہو گئی کہ حضرت عثمان شہید ہو گئے ہیں، حضورؐ نے جب یہ خبر سنی تو فرمایا کہ عثمان غنیؓ کے خون کا بدلہ لینا فرض ہے، آپ یہ فرما کر ببول کے درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور صحابۂ کرامؓ سے جاں نثاری کی بیعت لی۔ اس

بیعت کا ذکر قرآن کریم میں بھی آیا ہے، اس کو بیعت رضوان بھی کہتے ہیں یعنی وہ بیعت جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خوشنودی اور رضا کا اظہار کیا، مسلمانوں کے اس جوش و خروش کا یہ اثر ہوا کہ قریش ہمت ہار گئے اور انہوں نے بھی اپنا ایک قاصد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، باہمی گفت و شنید کے بعد صلح ہو گئی، اس صلح کے نتیجے میں قریش نے حضرت عثمانؓ کو رہا کر دیا۔ صلح کی خاص خاص شرطیں یہ تھیں:

(۱) اس مرتبہ مسلمان واپس چلے جائیں گے اور اگلے سال بیت اللہ کی زیارت کے لئے آئیں گے۔

(۲) مکہ مکرمہ میں جو مسلمان اس وقت مقیم ہیں، ان میں سے کسی کو حضورؐ اپنے ساتھ مدینہ منورہ نہیں لے جائیں گے اور مسلمانوں میں سے جو مکہ میں رہنا چاہتے ہیں ان کو نہ روکیں گے۔

(۳) کافروں میں سے کوئی مسلمان ہو کر مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کر دیا جائے گا۔

(۴) اگر کوئی مسلمان مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ چلا جائے تو اسے واپس نہ کیا جائے گا۔

(۵) عرب قبیلوں کو یہ حق ہوگا کہ جس فریق کے ساتھ چاہیں مل جائیں۔

(۶) دونوں فریقوں میں دس سال تک جنگ نہیں ہوگی۔

یہ شرطیں بظاہر مسلمانوں کے خلاف تھیں، مگر ان سے مسلمانوں کو بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اسلام پھیلانے کی آزادی مل گئی، کافروں کو اسلام کی باتیں سننے اور غور کرنے کا موقع مل گیا۔ چنانچہ دو سال ہی کے اندر مکہ کے ہر گھر میں اسلام پہنچ گیا اور بہت سے لوگ مسلمان ہو گئے۔ حضرت عمروؓ بن العاص اور حضرت خالدؓ بن ولید بھی اسی زمانے میں اسلام لائے۔ اس معاہدہ کی بنا پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے

باقی صفحہ ۲۳ پر

طیطانوس کہاں گیا؟

غلام فرید شاہد کھور کوٹ

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جب کفار نے ساحری (جادوگری) کا الزام لگایا تو آپ نے کفار کے واسطے بددعا کی۔ کئی ہزار آدمی مسخ ہو گئے اور شکلیں تبدیل ہو گئیں۔ اگرچہ جناب عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر روتے پھرتے تھے۔ مگر بول نہ سکتے تھے اور مسخ شدہ آدمی ہر کوچہ و بازار میں نجاست کھاتے پھرتے تھے، تین دن زندہ رہنے کے بعد سب مر گئے مگر قدرت خداوندی کا نمونہ دیکھنے کے لئے کچھ لوگ بچ گئے۔

وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ کی تفسیر حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جو جوان آدمی تھے بندر ہو گئے اور جو بڑھاپے پہنچ چکے تھے خنزیر، سور کی شکل میں تبدیل ہو گئے۔

حضرت عیسیٰ السلام کو کفار سے بے حد نفرت ہو گئی۔ اور ان کی طرح طرح کی بے ادبی اور ایذا رسانی سے پریشان ہو گئے تو حق تعالیٰ جل شانہ نے آپ سے ارشاد فرمایا کہ اے عیسیٰ دنیا میں تمہارے رہنے کی مدت پوری کر کے ہم آپ کو اپنی طرف اٹھا لیں گے اور کافروں کی گندی صحبت سے آپ کو پاک و صاف کر دیں گے۔ مسخ شدہ آدمیوں کو دیکھ کر اکثر کفار خوف کرنے لگے کہ کہیں ہمارے حق میں بددعا نہ کر دیں۔ اس زمانے میں یہودیوں کا سردار یہودا نامی تھا، اس کو بھی خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں میرے لئے بددعا نہ کر دیں اور ستیاناس ہو جائے۔ لہٰذا اس نے ساری قوم کو اکٹھا کر کے مشورہ کیا۔ کہ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کیا کیا جائے۔ سب کا اتفاق ہو گیا کہ جناب عیسیٰؑ کو قتل کرنا چاہیئے۔ یہ بھی مل کر رات کے وقت حضرت عیسیٰؑ کو ایسے مکان میں بند کر دیا۔ جس میں ایک چھوٹا سا روشندان تھا۔ سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ صبح کو سب آدمیوں کے سامنے قتل کر دیں گے۔ تا کہ سب آدمیوں کو معلوم ہو جائے کہ عیسیٰ علیہ السلام قتل ہو گئے ہیں۔ مگر قادر مطلق نے اس روشندان کے راستے سے اپنے نبی عیسیٰ روح اللہ کو اپنے حضور آسمان کی طرف اٹھا لیا، یہودی تمام رات مکان کا پہرہ دیتے رہے۔ صبح کو یہودیوں نے سب کے سامنے اپنے ساتھی طیطانوس نامی شخص کو مکان کے اندر بھیجا۔ کہ عیسیٰؑ کو دیکھے تاکہ قتل کریں مگر اندر کوئی آدمی نہیں تھا۔ جب باہر اطلاع دینے کے لئے نکلا تو مصور کائنات جل شانہ نے اس کی شکل کو حضرت عیسیٰ جیسی شکل میں تبدیل کر دیا۔ یہودی تو پہلے سے منتظر تھے، اس کی صورت دیکھتے ہی عیسیٰؑ سمجھ کر مارنے لگے، وہ چیختا پکارتا رہا، قسمیں کھاتا رہا کہ میں عیسیٰ نہیں ہوں بلکہ آپ کا ساتھی طیطانوس ہوں اور کہنے لگے تو بڑا جادوگر ہے، آج ہمارے ہاتھوں سے نہیں بچ سکے گا۔ یہ کہہ کر سولی پر چڑھا دیا اور پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا۔ لاش کو اتار کر بعد میں تحقیق کرنے لگے۔ کہ ہم نے واقعی عیسیٰؑ ابن مریم کو سولی چڑھایا ہے یا طیطانوس کو پھانسی دی ہے۔ اللہ پاک نے کفار کو شبہ میں ڈال دیا کیونکہ طیطانوس کا چہرہ تو عیسیٰ علیہ السلام کی طرح تھا، مگر باقی جسم طیطانوس کا تھا۔ کفار بار بار دیکھتے کبھی کہتے کہ یہ عیسیٰ ابن مریم ہیں تو طیطانوس کہاں گیا، اور اگر یہ طیطانوس ہیں تو عیسیٰ ابن مریم کہاں ہیں، کبھی چہرہ کو دیکھتے اور کبھی دھڑ کی طرف گہری نگاہوں سے دیکھتے تھے لیکن اللہ کی شان سمجھ میں کچھ نہیں آتا تھا۔ کفار زیادہ شک و شبہ میں پڑ گئے اور ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے مگر علی کل شئی قدیر نے جناب عیسیٰ ابن مریم کو اپنے حضور آسمانوں پر اٹھا لیا — بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ط۔

اتحاد کی ضرورت

مولانا خدا بخش لاکھی

پاکستان کی بنیاد لاالٰہ الا اللہ پر رکھی گئی تھی۔ لیکن اس بنیاد پر اسلام کی تعمیر ایک طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک نہیں ہوئی جس اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ اس کے مطالبے کے وقت کیا گیا تھا وہ ختم ہو گیا۔ لوگ مذہبی جھگڑوں میں الجھ کر رہ گئے ہیں۔ ہر گروہ اپنے مسلک کی ترقی اشاعت و تبلیغ میں تو مصروف رہا لیکن کسی نے بھی اسلام کی طرف توجہ نہیں دی۔ دشمنانِ دین و اسلام نے ان حالات سے فائدہ اٹھایا نتیجتاً ہماری معیشت، معاشرت، زراعت، صنعت، و حرفت اور تعلیم غرضیکہ زندگی کا ہر شعبہ غیر اسلامی افکار و نظریات کے سانچوں میں ڈھلتا رہا اور اس مدت میں جو عمارت تعمیر ہوئی وہ عوام الناس کے لئے قیام و رہائش تو کجا ایک اچھی پناہ گاہ بھی ثابت نہیں ہوئی اگرچہ لاالٰہ الا اللہ کی بنیاد ابھی باقی ہے لیکن ایک گروہ اسیر مارکس، لینن، اور ماؤزے تنگ کی پرفریب عمارت تعمیر کرنا چاہتا ہے دوسری جانب شیدائیان اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اکمل حسین و جمیل قصر کی تعمیر کے خواہاں ہیں۔ کمیونزم کے حامی متحد ہیں۔ اور تعداد میں کم ہونے کے باوجود اپنے اتحاد کی وجہ سے غالب نظر آتے ہیں۔ اسلام کے حامی ان کا مقابلہ کرنے کے بجائے اپنے اپنے فقہ کے مسلک کے مورچوں میں مقید ہو کر آپس میں ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ کمیونزم کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے نتیجتاً ظاہر ہے کہ اگر آپ واقعی کمیونزم کے آہنی جبوت سے مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان مورچوں کو توڑنا ہوگا۔ اتفاق و اتحاد کی ایک آہنی فصیل بنانی ہوگی اور پھر متفقہ طور پر کمیونزم کے قلعہ پر گولہ باری کرنا ہوگی اگر ایسا نہ کیا گیا تو پھر ہمارا طرز عمل گویا مخالفین کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے مترادف ہوگا۔ اور اسلام کی تباہی کے ذمہ دار ہم ہوں گے۔

اگر ہم واقعی خلوص نیت سے یہ چاہتے ہیں کہ اسلام کا بول بالا ہو تو ہم کو اپنے اختلافات ختم کرنے ہوں گے فرقہ واریت کو چھوڑنا مختلف مذاہب و مسالک کی پگڈنڈیوں کو چھوڑ کر شاہراہ مستقیم پر آنا ہوگا اگر اس نازک مرحلہ پر بھی ہم ایک نہ ہوئے اور اپنے اختلافات اور فقہ وارانہ مذاہب کو ختم نہ کیا تو اندیشہ ہے کہ ہمارا وجود ہی صفحہ ہستی سے مٹ جائے پھر نہ ہم ہوں گے، اور نہ ہمارے فرقہ وارانہ مورچے ہوں گے۔ اس وقت سب سے زیادہ ذمہ داری علماء کرام اور پیران عظام کی ہے انہیں چاہئے کہ اختلافات و افتراق کا سلسلہ جو عرصہ دراز سے چلا آ رہا ہے اسکو ختم کر کے متحد و متفق ہو جائیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر علماء اور پیران عظام چاہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر قرون اولیٰ کی جھلک دکھائی دے سکتی ہے۔

پھر زندگی کے ہر شعبہ میں اسلام کی بہار آ سکتی ہے امن و سکون، عدل و انصاف قائم ہو سکتا ہے مزدور، سرمایہ دار کا تنازعہ ختم ہو سکتا ہے زمیندار، جاگیردار اور کسان کے معاملات سدھر سکتے ہیں، علماء اور پیران سے گزارش ہے کہ وہ اس مسئلہ پر خلوص کے ساتھ غور کریں اور رسول اکرم کی وصیت کے مطابق قرآن و حدیث پر جمع ہو جائیں اور خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اس اسلام کو قائم کریں جو فرقوں کے بننے سے پہلے موجود تھا یہی ایک صورت ہے جس سے ہمارے اختلافات ہمارے فرقے، ہمارے مذاہب و مسالک ختم ہو سکتے ہیں اور ہم ملت واحدہ بن سکتے ہیں پھر ہماری قوت بے پناہ بڑھ جائے گی اور ہم انشاء اللہ تعالیٰ اپنے دشمن پر غالب آ جائیں گے۔

احسان کا بدلہ احسان

محمد وحید توحیدی خانیوال

اسلام اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ ایک انسان حتی الامکان اس بات کی کوشش کرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر امتی جہنم سے بری ہو کر جنت میں جانے کا مستحق بن جائے چنانچہ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ حالات کو پیش نظر رکھ کر ایک بات سوجھی کہ آج کے پرآشوب دور میں ایک انسان کتنی احتیاط کیوں نہ کرے پھر بھی اس کے ہاتھوں دوسرے کسی نہ کسی مسلمان کو تکلیف اور ایذاء پہنچ جاتی ہے حالانکہ حدیث میں ارشاد ہے کہ:

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ

"کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔"

اور پھر حقوق العباد کا معاملہ انتہائی نازک ہے۔ چنانچہ خیال آیا کہ اپنے مومن بھائیوں کی خدمت میں خیرخواہی کی بنیاد پر ایک گزارش کروں کہ آپ روزانہ سونے سے قبل بلکہ ہر وقت اللہ کی بارگاہ میں التجا کیا کریں۔ کہ اے اللہ اگر کسی مسلمان بھائی کی طرف سے ہم پر زیادتی ہو گئی ہو تو میں اس کو معاف کرتا ہوں اور تو بھی قیامت کے دن میری وجہ سے اس سے مواخذہ نہ کرنا۔

خصوصاً مدرسین اساتذہ کرام اور والدین کی خدمت میں اور عموماً ہر مسلمان سے گزارش ہے کہ اپنی طرف سے حقوق کی عام معافی کر دیا کریں۔ اس سے دو قسم کے فوائد مرتب ہوں گے ایک یہ کہ جب آپ نے ایک مسلمان کو معاف کر دیا تو قیامت کے دن اللہ کے دربار میں وہ بڑی ذمہ داری سے بری ہو گیا۔ اور آپ نے اپنی طرف سے احسان کر کے اس کے کندھوں سے ایک بہت ہی بڑی مصیبت

اور عذاب سے چھٹکارا دلایا۔ اور دوسرا فائدہ آپ کے ذات کو پہنچے گا۔ وہ اس طرح کہ رب عزوجل دیکھتا ہے کہ جب میرا ایک بندہ اپنی وجہ سے کسی کو تکلیف اور عذاب میں مبتلا ہونا برداشت نہیں کرسکتا تو ممکن ہے کہ اللہ رب العزت کی رحمت جوش میں آکر آپ کی جہنم سے خلاصی کا اعلان کردے۔ اور جن لوگوں پر آپ نے زیادتی کی ہو۔ قیامت میں اللہ تعالیٰ اپنی جانب سے بدلہ عطا فرماکر آپ کے حقوق معاف فرمادے۔

خدا میری اس حقیر کوشش کو قبولیت دیکر بھائیوں کو اس پر عمل کی توفیق دے۔ (آمین)

سنتِ رسولؐ کی توہین

تسلیم احمد، نواب شاہ

اسلامی مملکت خداداد پاکستان میں اسلامی نظام کے داعی حکومت کے زیر سایہ سرمایہ داروں کے پالتو نمکخوروں کا سنتِ رسولؐ (داڑھی اور پٹھے بال) رکھنے والوں اور اسلامی اصولوں پر ہر ممکن عمل کرنے والوں سے غیر اسلامی اور ملحدانہ سلوک کیا جارہا ہے۔

میں حبیب شوگر ملز نواب شاہ میں ملازم ہوں میرا ٹوکن نمبر ۵م ۳ ہے۔ مجھے کہا جارہا ہے کہ اپنی داڑھی صاف کراؤ اور اپنے بالوں کو سولجر کٹ بنواکر ڈیوٹی پر حاضر ہو۔ ہم نماز کو نہیں جانتے ہمیں تمہاری ڈیوٹی سے سروکار ہے کیا اس اسلامی حکومت میں غریب مزدور پر اس طرح سے غیر اسلامی بندشیں لگا کریں گی۔؟

کیا ارباب حکومت جو کہ اسلام اسلام کی رٹ مسلسل رگار ہے ہیں وہ اس طرح کی اسلام کے منافی باتیں برداشت کریں گے۔ کیا حکومت وقت کسی قسم کا ایکشن لے گی؟

باقی صفحہ ۳۰ پر

حضرت خواجہ پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ

ازقلم:۔ نور محمد مجاہد لودھران

حضرت خواجہ پیر مہر علیؒ شاہ گولڑوی گولڑہ میں حضرت پیر سید نذر دینؒ کے گھر میں پیدا ہوئے آپؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی جو کہ تفسیر قرآن پاک فقہ کے ممتاز عالم دین اور ولی کامل تھے آپ ہمیشہ ذکر الٰہی میں مشغول رہتے تھے اور بنی نوع انسان کو صراطِ مستقیم کی دعوت دیتے آپؒ نے ہمیشہ باطل قوتوں کا جواں مردی سے مقابلہ کیا اور باطل کو ہمیشہ شکست دی:۔

حاجی امداد اللہؒ مہاجر مکی سے ملاقات

حجاز کے مبارک سفر کے دوران مکہ معظمہ میں آپؒ کی حاجی امداد اللہؒ مہاجر مکی سے ملاقات ہوئی۔ جو کہ اہل کشف بزرگ تھے۔ ان کو معلوم ہوا کہ آپؒ اسی جگہ مستقل قیام کریں گے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ واپس ہندوستان چلے جائیں وہاں ایک فتنہ ظاہر ہونے والا ہے اگر آپؒ وہاں خاموش بھی رہیں گے تو وہ فتنہ ترقی نہ کرسکے گا، اور اسی طرح سے ملک میں آرام رہے گا، چنانچہ میں اس کشف کو جو کہ حاجی صاحبؒ کو ہوا مرزا قادیانی کے فتنہ سے تعبیر کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

(۱) آپؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مجھے خواب میں حکم دیا کہ یہ مرزا قادیانی غلط تاویل کی قینچی سے میری احادیث کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے اور تو خاموش ہے، ملفوظات طیبہ صفحہ ۱۲۶/۱۲۷

(۲) سیدنا مہر علیؒ شاہ نے اپنے حجرے میں آنکھیں بند کئے بحالت بیداری دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قعدہ کی حالت میں جلوس فرما ہیں، حضور علیہ السلام سے چار بالشت کے فاصلے پر پیر صاحب باادب بیٹھے ہیں لیکن میرزا غلام احمد اس جگہ سے دور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پیٹھ کئے بیٹھا ہے،، (تحریک ختم نبوت) از شورش کاشمیری صفحہ ۵

مناظرہ کے چیلنج!

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی دجال زماں کذاب دوراں نے شہرت حاصل کرنے کے لئے تمام علماء کرام مشائخ عظام ور دیگر مذاہب کو مناظرے کیلئے چیلنج کیا، اسی طرح انہوں نے حضرتِ خواجہ سیدنا مہر علیؒ شاہ کو مناظرہ کے لئے چیلنج کیا تو آپؒ نے قبول کرلیا اور ۲۵ اگست ۱۹۰۰ء بادشاہی مسجد لاہور میں مناظرہ طے پایا، مگر مرزا قادیانی کو پیر صاحب کے سامنے آنے کی جرات نہ ہوئی اور مرزا قادیانی پیر صاحبؒ کا نام سن کر تھر تھر کانپنے لگ گیا۔

(ii) قادیانی جماعت کا ایک وفد حضرت قبلہ عالم سیدنا مہر علیؒ شاہ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کی آپؒ مرزا صاحب سے مباہلہ کرلیں ایک اندھے اور ایک لنگڑے کے حق میں، مرزا صاحب دعا کرتے ہیں جس سے اندھے اور اپاہج کے حق میں آپؒ دعا کریں جسکی، دعا سے اندھا اور لنگڑا ٹھیک ہوجائیں وہ سچا ہوگا، اس طرح

حق و باطل کا فیصلہ ہو جائیگا، حضرت اقدس قبلہ عالم نے جواب دیا کہ اگر مردے بھی زندہ کرنے ہوں تو آجاؤ یہ جواب پاکر وفد چلا گیا، اور کچھ پتہ نہ چلا کہ مرزا صاحب اور ان کے حواری کہاں ہیں:۔ تحریک ختم نبوت ص۵۲

(iii) جب مرزا قادیانی کی تعلیاں زیادہ بڑھ گئیں تو آپؒ نے مرزا کو چیلنج دیا کہ آؤ آپ بھی اپنا قلم چھوڑ دو میں بھی اپنا قلم چھوڑ دیتا ہوں، جس کا قلم خود بخود سورۃ قرآنی کی تفسیر مکمل لکھدے وہ سچا ہوگا، اور دوسرا حسب وعدہ بادشاہی مسجد میں آجاؤ گنبد پر چڑھ کر چھلانگ لگاتے ہیں جو کہ سچا ہوگا بچ جائیگا، جھوٹا مر جائیگا، لیکن مرزا قادیانی نہ آیا نہ اسکانے آنا تھا، (جھوٹے پر خدا کی لعنت (تحریک ختم نبوت ص۵۲)

حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ آپؒ کے پہلے مرید تھے اور انہوں نے آپؒ سے فیض حاصل کیا اور تمام زندگی مرزائیت کا رد پیغام بن کر آئے آپ کے بعد امیر شریعت حضرت شاہ عبد القادر رائے پوریؒ سے بیعت ہوئے:۔

تصانیف:۔ مہر منیر سیف چشتیائی

(۱) سیف چشتیائی کے متعلق حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے لکھا ہے کہ حیات و موت عیسیٰ علیہ السلام کی بحث کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے:۔

(i) حضرت سیدنا محمد انور شاہ کاشمیریؒ نے اپنی کتاب عقیدۃ الاسلام فی حیاۃ عیسیٰ علیہ السلام کے دیباچہ میں سیف چشتیائی کو مسئلہ حیات مسیح پر ایک بہترین تحریر قرار دیا ہے،

(ii) مولانا فضل حق پرنسپل مدرسہ عالیہ رامپور نے اس کتاب کے متعلق یوں لکھا کہ یوں تو حضرت صاحبؒ کے بہت سے کمالات بیان ہوتے ہیں، لیکن میں تو اس دماغ کا شیدائی ہوں جس سے سیف چشتیائی ظہور میں آئی (تحریک ختم نبوت ص۵۲ از شورش کاشمیری)

تھوڑی دیر

اللہ والوں کی مجلس میں

قاضی محمد اسرائیل ـــــ مانسہرہ

(۱) کسی کا دل مت توڑو کیونکہ سب انسانوں کے دل قیمتی ہیں۔ (حضرت بابا فرید گنج شکرؒ)

(۲) دوسروں کو خوش دیکھ کر جو خوشی حاصل ہوتی ہے اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی خوشی نہیں ہے۔
(حضرت امام ابوحنیفہؒ)

(۳) دوست کے ناراض ہونے کے خیال سے حق بات نہ کہنا حق دوستی پورا کرنا نہیں ہے۔ (حضرت مجدد الف ثانیؒ)

(۴) بخیل آدمی کی دولت اس وقت زمین سے باہر آتی ہے جب وہ زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔ (حضرت شیخ سعدیؒ)

(۵) اپنی ضرورت کم کر دوگے تو راحت حاصل ہوگی۔
(حضرت امام شافعیؒ)

(۶) اگر خود برا ہے لیکن دوسروں کی برائی نہیں کرتا تو یہ بھی نیکی ہے۔ (حضرت خواجہ نظام الدینؒ)

(۷) انسان کو دریا کیطرح سخی، سورج کیطرح شفیق اور زمین کی طرح نرم ہونا چاہیے۔ (حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ)

(۸) تبلیغ اس لئے نہ کرو کہ تم میں غرور پیدا ہو۔ بلکہ اس لئے کرو کہ تم میں عزم پیدا ہو۔ (حضرت مولانا محمد علی جوہر)

(۹) غلامی کے چاہے کیسے ہی حسین نام کیوں نہ رکھے جائیں۔ غلامی بہر حال غلامی ہے۔
(حضرت مولانا ابوالکلام آزاد)

(۱۰) ایک مسلمان کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ بنیادی عقائد اور اصول دین پر سختی سے کاربند ہو۔ اور ان پر پیرا ہو کر اپنی قبر اور آخرت کو سنوار سکے۔
حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ

سیالکوٹ میں ایک قادیانی نے دو مسلمانوں کو شہید کر دیا

سیالکوٹ (نمائندہ جنگ) یہاں محلہ شہاب الدین پارک میں گلی میں کرکٹ کھیلنے کے تنازعہ پر ایک نوجوان مبشر احمد طاہر نے اپنی والدہ بشریٰ کی مدد سے اپنے ہمسایہ محمد یونس میر کے دو بیٹوں محمد عظیم میر اور محمد سلیم میر کو چھری کے پے در پے وار کرکے ہلاک اور ان کی والدہ رضیہ بیگم اور بھائی علیم کو شدید زخمی کر دیا جنہیں علامہ اقبال میموریل ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ رضیہ بیگم کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ ملزم مبشر احمد طاہر قادیانی ہے، جبکہ دونوں قتل ہونے والے بھائی سنی فورس کے کارکن بیان کئے جاتے ہیں، ملزمان کو آلۂ قتل سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ اس بہیمانہ قتل کے خلاف اپنے غم و غصہ کے اظہار کے لئے مقتولین کی تدفین کے بعد ایک بہت بڑا جلوس نکالا گیا اور چوک علامہ اقبال پر شرکاء جلوس نے ٹائروں کو آگ لگا کر ٹریفک روک دی۔ اس واقعہ کے دوسرے روز سیالکوٹ میں تمام تعلیمی اور کاروباری ادارے بند رہے۔
جنگ کراچی

جوامع الکلم

محمد اقبال

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے دوسرے انبیاء پر چھ باتوں پر فضیلت دی گئی ہے۔

ان میں پہلی فضیلت جوامع الکلم ہے یعنی مری بات مختصر ہونے کے باوجود جامع و مانع ہے۔ آپؐ کا ہی ارشاد ہے کہ میں تمام لوگوں سے زیادہ فصیح البیان ہوں، چنانچہ آپؐ کے خطبات اور احادیث طیبہ اس دعوے کے زندہ ثبوت ہیں،

آپؐ امّی یعنی لکھے پڑھے نہ تھے کسی سے تعلیم و تربیت نہ پائی تھی، آپؐ نے بچپن میں بکریاں چرائیں اور پھر سوداگری کی، آپؐ نے عمر بھر نہ لکھا نہ پڑھا۔ لیکن اس کے باوجود آپؐ نے قرآن حکیم ایسی عظیم و بے مثال کتاب جو علم و حکمت کا سرچشمہ ہے لوگوں کو سکھائی اور اس کے علوم و معارف اور مطالب و معانی سے انہیں آگاہ کیا اور اس کی تفسیر میں علم و حکمت کے وہ گراں مایہ ملفوظات چھوڑے، جنہیں "احادیث" سے تعبیر کیا جاتا ہے،

امام مالک، امام بخاری، امام مسلم، امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام نسائی نے اپنی ساری عمر اسی شغل کی نذر کر دی، محض ایک امّیؐ ہی کے اقوال و اعمال کے جمع کرنے میں، اور عینی قسطلانی و سخاوی اور شوکانی، قاضی اور نووی اور ان جیسے سینکڑوں نے اپنی زندگی کو کس چیز کے لئے وقف کر رکھا تھا؟ اسی امّیؐ کے اقوال کی شرح و تفسیر اور اس کی جانب منسوب الفاظ کی تنقیح و تنقید کے لئے! ابن جوزی اور ابن تیمیہ اور ابن قیم ان کی ساری زندگیوں کی تحقیق و تدقیق کا خلاصہ کیا ہے؟ بس اس قدر کہ فلاں فلاں بدعتیں اس امّیؐ کی سنّت کے مخالف ہیں:- اور فلاں فلاں اقوال اس کی جانب منسوب کرنا اس پہ افترا کرنا ہے،

کسی افلاطون، کسی ارسطو، کسی نیوٹن کسی کینٹ، کسی ڈارون کے اقوال و ملفوظات اس کاوش کے ساتھ جمع کئے گئے ہیں، ؟ کسی کا ایک ایک لفظ اتنی سخت جرح اور ایسی موشگافیوں کے بعد سچوں کی شہادت سے یوں سلسلہ بہ سلسلہ منقول ہو کر پہنچا ہے؟ ابن اسحاق، ابن ہشام اور زرقانی ابن سعد اور قاضی عیاض اور ان کے صدہا شاگردوں اور رفیقوں کا مشغلۂ زندگی کیا رہا ہے:-

امام ابوحنیفہ کے نام سے بچہ بچہ واقف ہے اُن کے شاگرد بلکہ اُن کے شاگردوں کے شاگرد اس پایہ کے تھے کہ معاصرین نے امام وقت تسلیم کیا، لیکن خود یہ امام ابوحنیفہ اور امام شافعی امام مالک امام احمد اور ان کے احباب و رفقاء و تلامذہ، سفیان ثوری اوزاعی، ابو یوسف اور محمد حسن ـ حماد، طحاوی اور سرخسی اور صدہا ہزارہا فقہا کرتے کیا رہے ہیں:-؟ اُسی امّیؐ کے لائے ہوئے قانون کی شرح تفسیر اور اس حرف ناشناس کی بتائی ہوئی شریعت کے فروغ کا حل اور جزئیات احکام کا استنباط، دنیا میں کسی کو ایسے اور اتنے شارحین نصیب ہوئے ہیں:-؟

کسی فرعون کسی نپولین کسی سکندر کسی زار کسی قیصر کسی دارا کسی سلطان، کسی مہاراجہ، کسی بزرجمہر کا اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، سونا، جاگنا پینا، ہنسنا، رونا۔ لینا اور لوٹنا اس جامعیت اور اسی اہتمام کے ساتھ کاغذ کے نقوش پہ آج تک منتقل ہو سکا ہے:-؟

صلی اللہ علیہ وسلم

دو ہی خواہشیں

مرسل:- محمد اکرم طوفانی سرگودھا

حضرت امیر شریعت السید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، فرمایا کرتے تھے، میں اُن سوروں کا ریوڑ بھی چرانے کو تیار ہوں جو برٹش امپیریلزم (انگریز) کی کھیتی کو ویران کرنا چاہیں، فرمایا میں کچھ نہیں چاہتا، ایک فقیر ہوں اپنے نانا کی سنت پر کٹ مرنا چاہتا ہوں، اگر چاہتا ہوں تو اس ملک سے انگریزوں کا خروج:-

دو ہی خواہشیں ہیں، میری زندگی میں یہ ملک منحوس انگریز کی غلامی سے آزاد ہو جائے یا پھر میں تختہ دار پہ لٹکا دیا جاؤں،

صوفہ سیٹ • کار • ٹریکٹر • موٹر سائیکل کے معیاری پوشش کیلئے
العتیق پوشش ہاؤس
پروپرائٹر: محمد خلیق چوھان
بالمقابل نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی
کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ

آپ کا خط ملا

جواب حاضر ہے

محمد حنیف کے قلم سے

ایم ایس اشرف کالندن سے تیسرا خط

م ——— آپ نے لکھا ہے :۔

"میرا اصل خط اگر آپ پڑھیں تو واضح ہو گا کہ کوئی بات خلافِ اسلام اس میں نہیں"

جواب ۱ — اگر کوئی بات کلام اللہ کے خلاف اس میں نہیں تو اپنا خط اور میرا خط ملا کر شائع کر دیجئے۔ فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیجئے۔

ب — دوسرے یہ کہ — آپ نے میرے خط پر چپ سادھ کر تصدیق کر دی کہ آپ کا خط کلام اللہ کے خلاف تھا، جب ہی تو آپ نے میرے خط کا جواب نہیں دیا، یا پھر کھل کر اعتراف کر لیجئے کہ مجھے قرآن پاک اور عربی زبان کی کچھ شد بد نہیں۔

ج — یہ خط جس کا جواب میں لکھ رہا ہوں میرے خط کا جواب نہیں بلکہ شکایت ہے۔ تاہم آپ نے دو باتیں لکھی ہیں جن کا جواب پہلے خط میں دے چکا ہوں اور ان میں سے ایک بات کا آپ نے اقرار بھی کر لیا کہ

"میں مانتا ہوں کہ آیت وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اطلاق پاتی ہے"

پس آپ نے اتنی بات تسلیم کر لی تو پھر حضورؐ کی نبوت میں مرزا قادیانی کو کیوں شریک کرتے ہیں۔ آیئے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہو جایئے۔ اور اگر مگر کو چھوڑیئے۔

سوال رہا آپ کا یہ کہنا:۔

"مگر جو عہد دوسرے انبیاء سے لیا گیا، وہی آپ سے بھی اللہ تعالیٰ نے لیا جیسا کہ سورۂ احزاب میں ذکر ہے اس جگہ جو معنی کئے جاتے ہیں اس جگہ وہ معنی کیوں نہیں کئے جاتے۔ اور اسی سورۃ کی دوسری آیت ہے جس میں خبیث اور طیب میں تفریق کا ذکر ہے، اس میں الفاظ یہ ہیں ماکان اللہ لیذر المؤمنین ...... اس میں خطاب ہی مسلمانوں کو کیا گیا ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے گا چنے گا تاکہ اسے غیبی امور سے اطلاع دے۔ یہاں رسولوں کا لفظ ہے جو جمع ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی چنا ہوا تھا، یہاں صیغہ بھی مستقبل کا ہے۔ خیر اپنے اس برخوردار کو کچھ علم اور اخلاق کی تعلیم دیں"۔

جواب ا — سورۂ احزاب کی جو آیت آپ نے پیش کی ہے، اس میں امت کے تمام مفسرین نے اچھی تبلیغ کرنے کے معنی لئے ہیں۔ تفسیر ابن کثیر میں ہے اِنَّہٗ اَخَذَ عَلَیْہِمُ الْعَھْدَ وَالْمِیْثَاقَ فِیْ اِقَامَۃِ دِیْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاِبْلَاغِ رِسَالَتِہٖ، تحقیق اللہ تعالیٰ نے ان پر پکا وعدہ لیا کہ دین کو قائم کریں گے اور پیغام رسالت لوگوں کو پہنچائیں گے جس کی تشریح ہمیں قرآن کریم کی اس آیت سے بھی ملتی ہے:

شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖٓ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰٓی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْہِ۔ اس آیت کریمہ میں ان اقیموا الدین و لا تتفرقوا فیہ کا وعدہ ہے۔ جبکہ پہلی آیت جو سورۂ آل عمران میں ہے صاف طور پر تمام انبیاء کرام سے ایک نبی پر ایمان لانے اور اس کی نصرت کا وعدہ لیا گیا ہے۔ اگر سورۂ احزاب کی آیت میں کسی نبی کے بارے میں عہد لیا گیا تھا تو وہاں بھی پہلی آیت کی طرح نام نہ بھی ہوتا تو یہ بات ضرور ہوتی کہ "ایک نبی (قادیان) میں آئے گا، تم اس پر ایمان لانا اور اس کی امداد کرنا۔ لیکن

بُد سے بدنام بُرا۔

یہ مشہور محاورہ ہے کہ "بد کولوں بدنام بُرا" ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱۹ صفر ۱۴ پر مانسہرہ سے ایک گمنام خط چھپا کہ جس کا عنوان تھا،،

"علماءِ مانسہرہ اور محکمہ صحت صوبہ سرحد کی توجہ کیلئے"

اسی طرح کا ایک خط قبل ازیں مانسہرہ کے علماء کو بھی لکھا گیا جس پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" ضلع مانسہرہ کے امیر مولانا عبد اللہ خالد صاحب نے اور راقم نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ ڈاکٹر فاروق صاحب ڈاکٹر سعید احمد مرزائی کے ساتھ کچھ عرصہ "ڈاڈا سینٹوریم" میں کام کیا تھا اور کچھ ذاتی تعلقات بھی تھے جن کی وجہ سے عوام میں شکوک و شبہات پیدا ہو گئے چنانچہ ڈاکٹر فاروق صاحب سے رابطہ قائم کیا گیا جمعہ ۳۰ اکتوبر کو ڈاکٹر فاروق صاحب مرکزی جامع مسجد مانسہرہ میں آئے اور نماز جمعہ سے قبل تقریباً تین ہزار افراد کے عظیم اجتماع کے سامنے مسیلمہ پنجاب مرزا غلام قادیانی پر دو حرف (لعنت) کے بھیجے اور باقاعدہ لکھ کر دیا اور تردید کی میرا قادیانیت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں میں مرزا قادیانی کو کافر و مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں قادیانی اور لاہوری گروپ دونوں پر لعنت بھیجتا ہوں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے

منظور احمد شاہ آسی،

نائندہ ختم نبوت ہزارہ ڈویژن

یہاں ایسا ہرگز نہیں ——— پس معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر آج تک امتِ محمدیہ کے مفسرین سورۂ احزاب کی آیت کے جو معنی کرتے چلے آرہے ہیں وہی صحیح ہیں۔ خدا کے کسی رسول نے فریضۂ رسالت میں کوتاہی نہیں کی۔ جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ خدا کا کوئی پیغمبر اس کی مرضی کے بغیر سو سال تک چھپتا پھرتا رہا اور پھر بے بسی اور بے کسی کے عالم میں سرینگر کشمیر کے محلہ خانیار میں دفن ہوگیا" تو ایسا شخص سرے سے خدا کے نبیوں کا ہی منکر ہے۔ اقامۃ الدین کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے اور لاڈلے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہاں تک فرمایا:۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ یعنی اے میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہنچا دے جو آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ کے رب کی طرف سے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو گویا آپ نے رسالت کا حق ادا نہ کیا ——— سورۂ احزاب کی آیت میں جس عہد کا ذکر ہے اس کو مثال سے یوں سمجھئے جیسے کسی ملک کا صدر جب اپنی کابینہ منتخب کرتا ہے تو آئین و قانون کی پابندی کا عہد لیتا ہے اور ان سے باقاعدہ حلف اٹھواتا ہے، انبیاء کرام کو جب منصبِ نبوت سونپا گیا تو ان سے تبلیغ دین کا حق ادا کرنے کا عہد لیا گیا اور وہی عہد حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی لیا گیا۔ یہی اس آیت کا مقصد ہے۔

اشرف صاحب! میں نے غالباً اپنے پہلے خط میں بھی یہ بات تحریر کی تھی کہ خدا نے جس پیارے رسولؐ کے بارے میں تمام انبیاء سے وعدہ لیا ظاہر ہے کہ اس کا مقام اور مرتبہ تمام انبیاء ہی نہیں بلکہ خدا کی کل کائنات سے بڑھ کر ہے۔ اگر حضور پاکؐ اور دوسرے تمام انبیاء سے بھی مرزا قادیانی پر ایمان لانے اور نصرت کرنے کا وعدہ لیا گیا ہے تو ۔۔ ۳۱، کا مطلب یہ ہوگا کہ مرزا غلام احمد کا مرتبہ اور مقام تمام انبیاء حتیٰ کہ خود حضور پاک سے بھی بڑھ گیا (العیاذ باللہ) یقیناً اس بات سے آپ بھی انکار نہیں کر سکتے کہ یہ غلط ہے۔ جب یہ بات غلط ہے اور یقیناً غلط ہے تو مرزا قادیانی کا دعوائے نبوت ہی سرے سے غلط ہے۔ اس کا دعویٰ بالکل ایسا ہی ہے جیسا کہ مسیلمۂ کذاب اور دوسرے مدعیانِ نبوت کا تھا۔

۲ ——— اگر آپ یا آپ کا کوئی دوست جس کا نام احمدؐ ہو یہ دعویٰ کرے کہ آیتِ میثاق "میرے بارے میں ہے اور تمام انبیاء حتیٰ کہ خود حضورؐ سے بھی میرے بارے میں عہد لیا گیا اور ثبوت کے لئے وہ آلِ عمران، سورۃ الاحزاب کی آیت بھی پیش کرنے لگ جائے تو آپ اور آپ کی پوری قادیانی جماعت اس کا کیا جواب دے گی تو میرے دوست! جو جواب آپ کا وہی ہمارا۔

۳ ——— رہی یہ آیت کریمہ:۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حالت پر رکھنا نہیں چاہتے جس پر تم اب ہو، جب تک ناپاک کو پاک سے متمیز نہ فرمائیں اور اللہ تعالیٰ ایسے امورِ غیبیہ پر تم کو مطلع نہیں کرتے لیکن جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں ان کو منتخب فرما لیتے ہیں، پس اب اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجرِ عظیم ملے

"گلشنِ ختمِ نبوت کے دو مہکتے پھول"

مانسہرہ سے ہفت روزہ ختم نبوت کی قاریہ رخسانہ انجم نے اپنے ایک خط میں ور آپ کا خط ملا جواب حاضر ہے ،، کے سلسلے کو بہت پسند کیا ہے

میں خط کو تو شائع نہیں کرتا البتہ اتنا عرض کئے دیتا ہوں کہ میری مثال اس مٹی کی مانند ہے جس کی خوشبو سونگھ کر کسی نے پوچھا تھا کہ اے مٹی تجھ میں خوشبو کہاں سے آگئی تو مٹی بولی کہ یہ خوشبو میری نہیں بلکہ مجھے ایک عرصہ تک پھولوں کی ہم نشینی کا شرف حاصل رہا ہے ان کی خوشبو مجھ میں بھی سرایت کر گئی ... میں بھی یہی کہوں گا کہ مجھے بھی گلشنِ ختمِ نبوت کے دو مہکتے پھولوں کی ہم نشینی کا شرف حاصل رہا ہے اور وہ دو پھول تھے بطل حریت مجاہد اسلام مولانا غلام غوث ہزاروی اور مجاہد ملت متکلم اسلام مولانا محمد علی صاحب جالندھریؒ۔ قادیانی پیشوا مرزا ناصر نے محضر نامہ پیش کیا تو اس کا جواب مولانا ہزاروی نے دیا تھا جو ایک ہفتے کے اندر بحالت بخار مولانا نے تحریر کیا اس کی تیاری، کتابت طباعت وغیرہ میں جہاں پچھ اور دوستوں، بزرگوں نے اپنا خون پسینہ ایک کیا وہاں میرا خون پسینہ بھی ایک ہوا۔ جہاں تک مولانا جالندھریؒ کا تعلق ہے تو ان کی شفقت طالب علمی کے دور سے حاصل رہی اور انہی کی وجہ سے اس محاذ پر کام شروع کیا اس لئے اگر میری تحریر میں کوئی خوبی یا کمال ہے تو وہ ان کا کمال ہے، میرا نہیں اور اگر خامی ہے تو وہ صرف اور صرف میری۔

مرزا قادیانی کی کہانی اُس کے مُریدِ خاص کی زبانی

مولانا محمد احمد صاحب

منشی عبدالعزیز جن کا دوسرا نام نبی بخش تھا مرزا قادیانی کے حلقۂ احباب میں ایک خاص مقام رکھتے تھے ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۴۱ پر ۳۱۳ مخلص مریدوں کے نام ایک فہرست کی صورت میں چھپے ہوئے ہیں۔ مرید مذکور کا نام ۲۷ نمبر پر درج ہے۔ منشی نبی بخش مع اہل بیت لکھا ہوا ہے۔ منشی عبدالعزیز قصبہ بٹالہ ضلع گورداسپور کے رئیس اور نمبردار تھے۔ مرزا قادیانی کے نزدیک ان کا مرتبہ بمنزلہ اصحاب بدر تھا۔ (معاذاللہ)۔ اس بدری صحابی نے جو پوسٹ کنندہ حالات مرزا جی اور ان کے درباریوں کے لکھے ہیں، اس سے مرزا قادیانی کی کچھ قلعی کھلتی ہے، منشی عبدالعزیز مرزائیت کا اندرونہ، بیرونہ دیکھ کر سخت متنفر ہوئے اور مرزائیت سے تائب ہو گئے۔ مرزائیوں نے ان کے خلاف محاذ قائم کر لیا۔ ایڈیٹر اخبار "الحکم" نے ان کے خلاف مضمون لکھے۔ اس مرید خاص کا وہ مضمون جو "پیسہ اخبار" لاہور مطبوعہ ۱۲ نومبر ۱۹۰۸ء صفحہ ۱۱ پر ہے، درج کیا جاتا ہے۔ خط پڑھیے اور اندازہ لگائیے کہ گھر کا بھیدی کس طرح لنکا ڈھاتا ہے۔ یہ خط "تازیانہ عبرت" سے لیا گیا ہے جو مولانا کرم الدین دبیر کی تصنیف ہے۔

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ "الحکم" کے ایڈیٹر نے آپ کے رسالہ "حقیقۃ المہدی" پر ناراض ہو کر بہت زہر اگلا ہے اور آپ سے بعض باتوں کے لئے زور دیا ہے۔ چونکہ ان میں ایسی باتیں بھی ہیں جن کا جواب میں اپنے ذمہ سمجھتا ہوں، اس لئے ان کو قلم بند کر کے ارسال خدمت کرتا ہوں۔ آپ براہ مہربانی ان کو اپنے قیمتی پرچہ میں جگہ دیں تاکہ ایڈیٹر "الحکم" (قادیانی خیال) اور ان کے ہم خیالوں کے لئے تسلی کا موجب ہو۔ اور ان اپنے فاسد الخیال ہو جانے کی نسبت جو کچھ میں کہنا چاہتا ہوں اس کے لئے میں امید نہیں کرتا کہ آپ کے پرچہ میں جگہ ہو۔ اس کا مفصل بیان "البلال" میں ہو گا۔ اس جگہ صرف اتنا بتا دینا کافی ہو گا کہ

(۱) مرزا قادیانی نے کمال محبت کے باعث مجھے اپنے گھر میں وہ جگہ دی ہوئی تھی جس میں نواب محمد علی خاں مالیر کوٹلہ والے اترا کرتے تھے اور وہ مکان ان کے مکان کی دیوار بدیوار ہے اور اس دیوار میں ایک دریچہ بھی ہے جس سے مرزا قادیانی کی بیوی جو میری بیوی سے کمال محبت رکھتی تھی ہر روز آکر رات تک اس مکان میں بیٹھا کرتی تھی۔ یہاں تک کہ جب ہم بٹالہ میں تھے تو مرزا کی بیوی وہاں بھی دو دو دفعہ آئی۔ مرزا صاحب اور ان کے مریدوں کو اس کا بخوبی علم ہے۔ اس کی تحقیق رسالہ "الحکم" سے بھی کر لیجئے۔ اگر اب بھی کوئی انکار کرے تو اس کا ہرگز اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ اگر میرے راسخ الاعتقاد ہونے میں کسی شیطانی رگ کے ذریعے فرق آگیا ہوتا اور اب گویا وہ جاتا رہا ہو تو خاص مریدوں میں سے کس کس میں شیطانی رگ ہے جو تمام ملک میں مشہور ہے تو مرزا صاحب جو ملہم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ان کی ہر ایک بات وحی تصور کی جاتی ہے، خدا تعالیٰ سے اس امر کی ضرور اطلاع پاتے اور اپنے گھر والوں کو ہمارے ساتھ رابطہ نہ کرنے دیتے۔

(۲) مرزا صاحب کی بیوی صاحبہ جب تمام جوان عورتوں کو جن کی نسبت مرزا صاحب گورداسپور کے مقدمہ میں حلفاً بیان کر چکے ہیں کہ وہ عمر رسیدہ عورتیں ہیں۔ صبح کو ہوا خوری کیلئے نکلتی تھیں تو ان کی حفاظت کا انتظام میرے سپرد ہوتا تھا اور ایک مرتبہ بھی ان عورتوں کے ریوڑ کی حفاظت کے لئے کوئی دوسرا مرید مقرر نہ ہوا۔ اس ریوڑ میں ایڈیٹر "الحکم" کی بیوی بھی شامل ہوتی تھی۔ اب ایڈیٹر صاحب اس کا جواب دیں کہ مجھ سے بڑھ کر کون راسخ الاعتقاد سمجھا جاتا تھا۔

(۳) مرزا صاحب کی بیوی صاحبہ عشاء کو بھی کبھی کبھی اپنی ہمجولنوں کے ساتھ باغ میں جایا کرتی تھیں اور ان میں ایڈیٹر "الحکم" کی بیوی بھی ہوتی تھی جو کہ گوڈکمپنی میں شامل ہوتی تھی۔ ایسے پرخطر وقت میں جبکہ عورتیں زیورات سے لدی ہوئی ہوتی تھیں۔ ان کی حفاظت کا کام میرے ذمہ ہی ہوتا تھا۔ ان سب باتوں کا علم ایڈیٹر "الحکم" کو بھی ہے۔ اگر اس کے دل میں خدا تعالیٰ کا ذرا سا بھی خوف ہو تو وہ جھوٹ نہیں بولے گا پھر جناب مرزا صاحب بھی موجود ہیں۔

(۴) میں مرزا صاحب کے ۳۱۳ صحابہ کبار میں سے ہوں جن کی نسبت مرزا صاحب کا خیال ہے کہ ان کا وہی مرتبہ ہے جو جنگ بدر والوں کا تھا۔ ان ۳۱۳ کی فہرست مرزا صاحب کی کتاب انجام آتھم میں چھپ کر شائع ہو چکی ہے اور میرے نام کو چند اور کے ساتھ خصوصیت سے بیان کیا۔

(۵) مرزا صاحب کی بیوی کو میری بیوی سے یہ محبت تھی کہ انہوں نے اپنے چھوٹے لڑکے کو میری بیوی کا بیٹا قرار دیا اور میرے لڑکے کو اپنا بیٹا قرار دیا اس پر انہوں نے بھی خوشی کا اظہار کیا۔ اور ہم نے زردے اور نمکین پلاؤ کی دیگیں پکائیں اور تمام مریدین قادیان کو دعوت دی۔ ایڈیٹر "الحکم" نے بھی خوب پلاؤ سے پیٹ ٹھونسا اور اس وقت اسے ذرا خیال نہ آیا کہ مجھ میں کوئی شیطانی رگ باقی ہے۔

۶۔ مرزا صاحب نے اپنے خسر اور بیوی صاحبہ کے کہنے سے باغ کا اہتمام میرے ذمے ڈالا اور یہ ضرورت ان کو اس واسطے پڑی کہ آپ کی بیوی کو عورتوں کے ہمراہ باغ میں جانے اور دل بہلانے کا شوق ہے اور جب وہ باغ میں جاتی تھیں تو ٹھیکیدار ان کو باغ میں آنے نہیں دیتے تھے، کیونکہ وہ خود درختوں سے پھل توڑنا چاہتی تھیں اس لئے انہوں نے اپنے فائدے کے لئے باغ میرے سپرد کیا اور جب تک باغ میرے پاس رہا مرزا صاحب کی بیوی صاحبہ تمام عورتوں کو ہمراہ لاتی رہیں، اپنے ہاتھوں سے پھل توڑتی رہی ہیں۔ آتے

وقت ہر صورت جھولیاں بھر کر اپنے خاوندوں کے لئے بھی لیجاتی رہی ہیں۔ ایڈیٹر "الحکم" کی بیوی نے بھی ان کے آگے میوہ جات کئی مرتبہ نذر رکھے ہوں گے۔ ایڈیٹر صاحب کو یہ بھی معلوم ہے کہ میں نے محض مرزا صاحب کی بیوی کی خاطر غیروں کے پاس باغ فروخت نہیں کیا تاکہ ان کو اور ان کی ہجولیوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

(۷) مرزا صاحب کی صحبت سے فائدہ اٹھانا یا جماعت سے نماز پڑھنا۔ سو مرزا صاحب کی صحبت سے تو مجھے معلوم ہو گیا کہ ان کے عقائد مخالف اسلام ہیں اور ان کا دعویٰ پیغمبری کا ہے اور اپنے منکروں کو کافر جانتے ہیں۔ کیا یہ میرے لئے کافی نہیں۔ رہی نماز سو خدا کے فضل سے کبھی ضائع نہیں ہوئی۔ ہاں مرزا غلام احمد صاحب محض علمائے اسلام کو سب و شتم کے تحریر کرنے وقت بہتر بہتر نمازیں جمع کر کے ضائع کر دیتے تھے بلکہ حج جو فرض عین ہے اس کو ضروری نہیں سمجھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ شیخ رحمت اللہ صاحب اور مولوی نور الدین جیسے متمول لوگوں کو قطعاً معاف کرا دیا ہے۔ شیخ صاحب کو دیکھئے کہ ولایت کو کیسے بھاگے جاتے ہیں اور حج سے کس طرح ڈرتے ہیں۔ زکوٰۃ بھی مرزا صاحب نے نہیں دی حالانکہ گھر میں ہزارہا روپیہ کا زیور موجود ہے اور روزے تو جان بوجھ کر مریدوں سے چھڑوا دیتے ہیں۔ اگر کسی نے ذرا عذر کر دیا کہ مجھے فلاں تکلیف ہے تو روزوں کی معافی ہے۔ میرا اعتقاد وہی ہے جو مرزا صاحب کی بیعت ہونے سے پہلے تھا۔ میں خود پنج بنا اسلام پر قائم ہوں اور جو شخص ہے میرے نزدیک مسلمان ہے، میں حدیث کا منکر نہیں ہوں، البتہ صرف ایسی حدیثوں کا منکر ہوں جن کے معنی مرزا صاحب من گھڑت کر کے ادھر ادھر لگاتے ہیں۔

ایک ورق ابتدائی (حقیقۃ المہدی) بعد ترامیم جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کی خدمت میں مرسل ہے۔ اس میں میرے عقیدے کا مفصل بیان ہے۔ ایک ورق ایڈیٹر "الحکم" کو بھی بھیج دیا ہے۔

زندگی کے رنگ اکابر کی نظر میں

قاضی محمد اسرائیل گڑنگی

الف سے ی (یا) تک

الف سے ایمان۔ جو شخص میرا مبعوث ہونا سنے خواہ وہ میری امت میں ہو یا یہودی نصرانی ہو اگر وہ مجھ پر ایمان نہیں لائے گا تو جہنم میں جائے گا۔

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

ب سے بس۔ جو زمانہ گزر چکا وہ تو ختم ہو چکا اس کو یاد کرنا عبث ہے اور آئندہ زمانے کی طرف امید کرنا بس امید ہی ہے تمہارے اختیار میں تو وہی تھوڑا وقت ہے جو اس وقت تم پر گزر رہا ہے۔

(حضرت مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دارالعلوم دیوبند)

ت سے تعمیر۔ اس دنیا سے گزر جاؤ اور اس کی تعمیر کی فکر میں نہ لگو۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

ث سے ثبوت۔ اسلام میں داخل ہونے والے پر نماز فرض ہو جاتی ہے۔ اس لئے کہ اسلام قول و عمل دونوں کا نام ہے زبانی دعویٰ قول ہے اور عمل اس دعویٰ کا ثبوت ہے بالفاظ دیگر قول صورت ہے۔ اور عمل اس کی روح ہے۔ (حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ)

ج سے جسم۔ اے بیٹے جسم کو گندگی سے زبان کو گالی سے پاک رکھو۔ (حضرت لقمان حکیم)

ح سے حزن۔ حزن سے جس قدر جلد مراتب سلوک کے طے ہوتے ہیں مجاہدہ سے اس قدر جلد طے نہیں ہوتے یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔

(حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

خ سے خالی۔ خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ ہے اور بھرا پیٹ شیطان کا اکھاڑہ ہے۔

(حضرت امام حسن بصریؒ)

د سے دولت۔ دولت کے بھوکے کو کبھی راحت نصیب نہیں ہوتی۔ مفلسی بھی خطرناک ہے لیکن وہ دولتمندی جس کے ساتھ ضبط نفس نہ ہو وہ غریبی سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ (حضرت معروف کرخیؒ)

ذ سے ذلیل۔ امر بالمعروف کرنے والا مومن کی کمر مضبوط کرتا ہے اور نہی عن المنکر کرنے والا منافق کو ذلیل کرتا ہے۔ (حضرت سیدنا علیؓ)

ر سے رحمت۔ نماز اللہ کی بڑی رحمت ہے اس لئے ہر پریشانی کے وقت ادھر متوجہ ہو جانا گویا اللہ کی رحمت کی طرف متوجہ ہو جانا ہے اور جب رحمت الٰہی ساعد و مددگار ہو پھر کیا مجال ہے کسی پریشانی کا کہ باقی رہے۔

(حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ)

ز سے زندگی۔ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔ (سلطان ٹیپو)

س سے سرمایہ۔ قناعت وہ سرمایہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا (حضرت فاطمۃ الزہراؓ)

ش سے شریعت۔ عبادت اور ذکر پر مداومت اتباع سنت اور شریعت پر قیام یہی امور ہیں جن کے ہم مکلف ہیں اور جن پر استقلال سے عمل پیرا ہونا اور درجات حاصل ہونا کمال ایمان ہے خوف خداوندی اور رجا دونوں کمال کی نشانیاں ہیں۔

(شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ)

ص سے صحت۔ کم بولنا حکمت ہے۔ کم کھانا صحت کم سونا عبادت ہے اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔

(حضرت عمرؓ)

ض سے ضغط۔ قبر کے ضغطہ سے کوئی مومن نجات پائے گا نہ کافر۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کافر کو یہ ابتلا ہمیشہ رہے گا اور مومن کو ابتدا میں پیش آئے گا اور پھر نجات مل جائے گی۔ (حضرت ابو القاسم سعدیؒ)

ط سے طریقہ۔ صحابہ کرام کے طریقہ کو ہی اپنانے والا شخص ناجی ہوگا جو شخص ان کے طریقہ سے کٹ اور ہٹ گیا وہ نجات کا مستحق نہیں۔

(حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز صفدر مدظلہ)

ظ سے ظاہر۔ خدا اس شخص کا بھلا کرے جو میرے عیب مجھ پر ظاہر کرے۔ (حضرت عمرؓ)

ع سے علماء۔ اگر علماء دنیا اور آخرت میں اللہ کے ولی نہیں ہیں تو پھر اس کا کوئی ولی نہیں ہو سکتا۔

(حضرت امام ابو حنیفہؒ)

غ سے غمگین ۔ حاسد تمہاری خوشی سے غمگین ہوتا ہے
یہ اس کے لئے کافی ہے ۔ تمہیں انتقام کی کوئی ضرورت نہیں
وہ خود اپنی آگ میں جل رہا ہے ۔ (حضرت عثمانؓ)

ف سے فرشتہ ۔ خواہشات پر غالب آنا فرشتوں
کی صفت ہے اور خواہشات سے مغلوب ہونا حیوانیت ہے
جو چوپایوں کی صفت ہے ۔ (حضرت امام غزالیؒ)

ق سے قربت ۔ عارفین کی معرفت ۔ عابدین کی
قربت اور حکماء کی حکمت خداوند تعالیٰ ہی عنایت کرتا ہے
(حضرت سفیان ثوریؒ)

ک سے کنارہ کشی ۔ حقیقی خوشی سکون نفس کشی اور
دنیا سے کنارہ کشی سے حاصل ہوتی ہے ۔ (حضرت ابراہیم بن ادہمؒ)

ل سے لغزش ۔ علماء ہی ہیں جن کی ثبات و استقلال
میں عالم کی نجات کا راز مضمر ہے اور وہی ہیں جن کی ذلت
اور لغزش سے عالم تباہ ہو جاتا ہے ۔
حضرت مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ

م سے مہمان ۔ مہمان کے لئے زیادہ خرچ کرنا اسراف
نہیں ۔ (حضرت عائشہ صدیقہؓ)

ن سے نہیں ۔ میں خدا سے ڈرتا ہوں خدا کے بعد
اس شخص سے ڈرتا ہوں جو خدا سے نہیں ڈرتا ۔
(حضرت شیخ سعدیؒ)

و سے وقت ۔ خدا کے خوف پر جس تعمیر کی بنیاد نہ
رکھی گئی ہو اس کے متعلق خطرہ ہے کہ وہ کسی وقت بیٹھ
نہ جائے (حضرت امام ابو یوسف)

ہ سے ہلاکت ۔ اچھا کھانا اچھا پہننا امیروں کی صحبت
میں بیٹھنا جسے ان تینوں چیزوں سے محبت ہو وہ ہلاکت
کے قریب پہنچ جاتا ہے ۔ (حضرت اویس قرنی)

ء سے اچھا ۔ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے ۔
(حضرت سلمان فارسیؓ)

ی سے یاد ۔ اپنی نشست و برخاست ہمیشہ
ان لوگوں میں رکھیے جنہیں دیکھ کر خدا یاد آئے ۔
(حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ)

مرزا قادیانی کی دورنگی یا تضاد بیانی

حافظ نفیس محمد صاحب، قصور

قرآن پاک میں ہے لو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا: یعنی جو غیر اللہ کا مامور ہو اس کی باتوں میں تضاد ہوتا ہے ۔

مرزا قادیانی کا دعویٰ تھا کہ میں مہدی، مسیح و نبی ہوں ذرا اس کی تضاد بیانیاں ملاحظہ کیجئے

(ا) خدا نے حضرت مسیح بن مریم کو بن باپ پیدا کیا تھا ۔ البشریٰ ج ۲ صفحہ ۶۸

(ب) ہاں بعض احادیث میں عیسیٰ بن مریم کے نزول کا لفظ پایا جاتا ہے ۔ لیکن کسی حدیث میں یہ نہیں پاؤ گے اس کا نزول آسمان سے ہوگا ۔ حمامۃ البشریٰ ترجمہ صفحہ ۳۸

(ج) حضرت مریم کی قبر زمین شام میں کسی کو معلوم نہیں ہے حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۱ حاشیہ

(د) وہ ابن مریم جو آنے والا ہے کوئی نبی نہیں ہوگا ازالہ اوہام ۱۲۰

(ہ) اور خدا کی پناہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی اور سردار دوجہاں محمد مصطفیٰ کو خاتم النبیین بنا دیا، میں نبوت کا مدعی بنتا ۔ حمامۃ البشریٰ صفحہ ۸۳

(س) خدا کا قانونِ قدرت ہرگز نہیں بدل سکتا ۔ کرامات الصادقین صفحہ ۹

(ص) ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں (ازالہ اوہام صفحہ ۳۲۷ حاشیہ) پیغام صلح صفحہ ۱۱

(ط) یہ غلط ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم اسی امت کے لئے آئے تھے ۔ ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۴۲۳
مسیح بھی بنی اسرائیل میں سے نہیں آیا تھا

(ظ)

(ع) بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں، جیسے انگریزی یا سنسکرت یا عبرانی وغیرہ نزول مسیح صفحہ ۵۷

(ا) حضرت مسیح اپنے باپ یوسف کے ساتھ ۲۲ برس نجاری کا کام کرتے رہتے ۔ ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۳ حاشیہ

(ب) مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی ۔

(ج) حضرت مریم صدیقہ کی قبر بیت المقدس کے بڑے گرجے میں ہے اتمام الحجۃ صفحہ ۱۹ تا ۲۱ حاشیہ

(د) جس آنے والے مسیح موعود کا حدیثوں سے پتہ چلتا ہے اس کا انہی حدیثوں سے یہ نشان دیا گیا ہے کہ وہ نبی ہوگا حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۹

(ہ) سچا خدا وہ ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا ۔ دافع البلا صفحہ ۱۱

(س) خدا اپنے خاص بندوں کے لئے اپنا قانون بھی بدل دیتا ہے ۔ چشمۂ معرفت صفحہ ۹۶

(ص) وید گمراہی سے بھرا ہوا ہے ۔ بشریٰ ج ۲ صفحہ ۵

(ط) حضرت مسیح کو امتی قرار دینا ایک کفر ہے ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ ۵ صفحہ ۹۲

(ظ) وجہ یہ کہ بنی اسرائیل میں کوئی اس کا باپ نہ تھا ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۵

(ظ) بنی اسرائیل کے خاتم الانبیاء کا نام عیسیٰ ہے خاتمہ نصرۃ الحق ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ نمبر ب

(ع) یہ بالکل غیر معقول اور بے ہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان کوئی ہو اور الہام اس کو

باقی صفحہ ۳۰ پر

علامہ اقبالؒ مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کو کیا سمجھتے تھے ؟

مولانا محمد احمد ، ننکانہ صاحب

(۱) میرے نزدیک بہائیت قادیانیت سے زیادہ مخلص ہے ۔ کیونکہ وہ کھلے طور پر اسلام سے باغی ہیں لیکن موخرالذکر (یعنی قادیانیت) اسلام کی چند نہایت اہم صورتوں کو ظاہری طور پر قائم رکھتی ہے ۔ لیکن باطنی طور پر اسلام کی روح اور مقاصد کے لئے مہلک ہے اس کا حاسد خدا کا تصور کہ جس کے پاس دشمنوں کے لئے لاتعداد زلزلے اور بیماریاں ہوں اسکا نبی متعلق نجومی تخیل اور اسکا روح مسیح کے تسلسل کا عقیدہ وغیرہ یہ تمام چیزیں اپنے اندر یہودیت کے اتنے عناصر رکھتی ہیں گویا یہ تحریک ہی یہودیت کی طرف رجوع ہے ۔ ، (حرف اقبال ص۱۲۳)

(۲) " مسلمان ان تحریکوں کے معاملہ میں زیادہ حساس ہیں جو اس کی وحدت کے لئے خطرناک ہیں ۔ چنانچہ ہر ایسی مذہبی جماعت جو تاریخی طور پر اسلام سے وابستہ ہو لیکن اپنی بنا نئی نبوت پر رکھے اور بزعم خود اپنے الہامات پر اعتقاد نہ رکھنے سے تمام مسلمانوں کو کافر سمجھے مسلمان اسے اسلام کی وحدت کے لئے ایک خطرہ تصور کرے گا ۔ اور یہ اس لئے کہ اسلامی وحدت ختم نبوت سے ہی استوار ہوتی ہے (حرف اقبال ص۱۲۲)

(۳) قادیانی تحریک نے مسلمانوں کے ملی استحکام کو بھی نقصان پہنچایا ہے ۔ اگر مزاحمت نہ کی گئی تو آئندہ شدید نقصان پہنچے گا " (بحوالہ چٹان ۲۲ اپریل ۱۹۷۴ء)

(۴) جب قادیانی مذہبی اور معاشرتی معاملات میں علیحدگی کی پالیسی پر کاربند ہیں تو پھر سیاسی طور پر مسلمانوں میں شامل ہونے کے لئے کیوں مضطرب ہے " (جواب نہرو)

(۵) میں اپنے دل میں اس سے متعلق کوئی شک وشبہ نہیں رکھتا کہ احمدی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں " (جواہر لعل نہرو کے نام خط)

(۶) مجھے یہ تسلیم کرنے میں کوئی باک نہیں کہ اب سے ربع صدی پیشتر مجھے اس تحریک سے اچھے نتائج کی امید تھی ۔ اس تقریر سے بہت پہلے مولوی چراغ علی مرحوم نے جو مسلمانوں میں کافی سر برآوردہ تھے اور انگریزی میں "اسلام" پر بہت سی کتابوں کے مصنف بھی تھے بانی تحریک (مرزا غلام احمد) کے ساتھ تعاون کیا ۔ اور جہاں تک مجھے معلوم ہے کتاب موسومہ " براہین احمدیہ " میں انہوں نے بیش قیمت مدد بہم پہنچائی لیکن کسی مذہبی تحریک کی اصل روح ایک دن میں نمایاں نہیں ہو جاتی ۔ اسے اچھی طرح ظاہر کرنے کے لئے برسوں چاہئیں ، تحریک کے دونوں گروہوں کے باہمی نزاعات اس امر پر شاہد ہیں کہ خود ان لوگوں کو جو بانی تحریک کے ساتھ ذاتی رابطہ رکھتے تھے معلوم نہ تھا کہ (تحریک قادیانیت) آگے چل کر کس راستہ پر پڑ جائے گی ذاتی طور پر اس تحریک (قادیانیت) سے اس وقت بیزار ہوا تھا جب ایک نئی نبوت بانی اسلام کی نبوت سے اعلیٰ تر نبوت کا دعویٰ کیا گیا ۔ اور تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیا گیا بعد میں یہ بیزاری بغاوت کی حد تک پہنچ گئی ۔ جب میں نے تحریک کے ایک رکن کو اپنے کانوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نازیبا کلمات کہتے سُنے ۔ درخت جڑ سے نہیں پھل سے پہچانا جاتا ہے " (حرف اقبال ص۱۳۱)

(۷) " اسلام لازماً ایک دینی جماعت ہے جس کی حدود مقرر ہے ، یعنی وحدت الوہیت پر ایمان انبیاء پر ایمان ، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم رسالت پر ایمان ، دراصل یہ آخری یقین ہی وہ حقیقت ہے جو مسلم اور غیر مسلم کے درمیان وجہ امتیاز ہے اور اس امر کے لئے فیصلہ کن ہے کہ فرد یا گروہ ملت اسلامیہ میں شامل ہے یا نہیں ۔ مثلاً برہمو خدا پر یقین رکھتے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا پیغمبر مانتے ہیں ۔ لیکن انہیں ملت اسلامیہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ قادیانیوں کی طرح وہ بھی انبیاء کے ذریعے وحی کے تسلسل پر ایمان رکھتے ہیں ، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کو وہ نہیں مانتے ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے کہ کوئی اسلامی فرقہ اس حد فاصل کو عبور کرنے کی جسارت نہیں کر سکا ۔ ایران میں بہائیوں نے ختم نبوت کے اصول کو صریحاً جھٹلایا لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ الگ جماعت ہیں اور مسلمانوں میں شامل نہیں ہیں ۔

میری رائے میں قادیانیوں کے لئے دو راہیں ہیں ۔ یا وہ بہائیوں کی تقلید کریں یا پھر ختم نبوۃ کی تاویلوں کو چھوڑ کر اس اصول کو اس کے پورے مفہوم کے ساتھ قبول کر لیں ۔ اس کی جدید تاویلیں محض اس غرض سے ہیں کہ ان کا شمار اسلام میں ہو تا کہ انہیں سیاسی فوائد پہنچ سکیں (حرف اقبال ص۱۳۶)

(۸) " قادیانی ختم نبوت کی جدید تاویلیں اپنے ذہنی تحفظات کے ساتھ ختم المرسلین کے لفظ کا استعمال اس غرض سے کرتے ہیں کہ ان کا شمار حلقہ اسلام میں ہو اور وہ سیاسی طور پر مسلمان کے حقوق و مناصب حاصل کرتے رہیں ، (چٹان ۲۲ اپریل ۱۹۷۴ء)

(۹) " اگر حکومت کے لئے یہ گروہ مفید ہے

وہ اس کی خدمات کا صلہ دینے کی پوری طرح مجاز ہے لیکن اس جماعت اسے نظر انداز کرنا مشکل ہے جس کا اجتماعی وجود اس کے باعث خطرہ میں ہے۔"

(حرف اقبال)۔

(۱۰) ملت اسلامیہ کا اس مطالبہ کا پورا حق حاصل ہے کہ قادیانیوں کو علیحدہ کر دیا جائے اگر حکومت نے یہ مطالبہ تسلیم نہ کیا تو مسلمانوں کو شک گذرے گا کہ حکومت اس نئے مذہب کی علیحدگی میں اپنی مصلحتوں کے تابع تال مٹول کر رہی ہے۔" (اسٹیٹس مین کے نام خط)

(۱۱) " میں نے اس امر کی وضاحت کر دی تھی کہ مذہب میں عدم مداخلت کی پالیسی ہی ایک ایسا طریقہ ہے جسے ہندوستان کی موجودہ حکمران قوم اختیار کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی پالیسی ممکن ہی نہیں البتہ مجھے یہ احساس ضرور ہے کہ یہ مذہبی جماعتوں کے مفاد کے خلاف ہے۔ اگرچہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں جنہیں خطرہ محسوس ہوا انہیں خود اپنی حفاظت کرنی پڑے گی۔ میری رائے میں حکومت کے لئے بہترین طریقہ کار یہ ہوگا کہ وہ قادیانیوں کو ایک الگ جماعت تسلیم کرے یہ قادیانیوں کی پالیسی کے عین مطابق ہوگا۔ اور مسلمان ان سے ویسی رواداری سے کام لے گا جیسے وہ باقی مذہب کے معاملہ میں اختیار کرتا ہے۔" (حرف اقبال صفحہ ۱۲۸)

(۱۲) اگر حکومت نے یہ مطالبہ تسلیم نہ کیا تو مسلمانوں کو شک گذرے گا کہ حکومت اس نئے مذہب کی علیحدگی میں دیر کر رہی ہے کیونکہ ابھی وہ اس قابل نہیں کہ چوتھی جماعت کی حیثیت سے مسلمانوں کی برائے نام اکثریت کو ضرب پہنچا سکے۔ حکومت نے ۱۹۱۹ء میں سکھوں کی طرف سے علیحدگی کے مطالبہ کا انتظار نہ کیا۔ اب وہ قادیانیوں سے ایسے

باقی صفحہ ۳۰ پر

بزمِ ختم نبوت

ڈیرہ مراد جمالی میں شیزان کا بائیکاٹ

حکیم علی محمد ابڑو

ایک عرصہ سے جریدہ ختم نبوت باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے دوستوں کے ذوق و شوق نے اور رسالہ کی مقبولیت اس کی وسیع تر اشاعت کے باعث ایجنسی کیلئے ادارے کو لکھا تو ایجنسی جاری کر دی گئی اب دوستوں کو گھر بیٹھے ہفتہ وار ختم نبوت مل رہا ہے اور ہمارے شہر ڈیرہ مراد جمالی میں شیزان بوتل کا مکمل بائیکاٹ ہے یہاں کے بے خبر ڈیلر نے شہر میں شیزان سپلائی کی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا حضور بخش اور حکیم علی محمد ابڑو نے شیزان قادیانیوں کی فیکٹری ہے اس کا بائیکاٹ کرو کے عنوان سے بڑی تعداد میں شہر میں پمفلٹ تقسیم کئے اور مجلس تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر عوام دوکانداروں اور علماء کرام نے شیزان کا بائیکاٹ کیا یہ ہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ مرزائیوں کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں جو مسلمان مرزائیوں کی مصنوعات خریدتا ہے وہ ربوہ فنڈ کیلئے کمیشن ادا کر کے اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم و دین اسلام و قرآن اور پاکستان کی مخالفت کے جرم میں شریک ہو جاتا ہے لہٰذا ان کی تمام تر مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ سچے جذبہ ایمانی کے ساتھ عاشق رسول ہونے کا ثبوت فراہم کریں ورنہ مجاہدین ختم نبوت دینی جذبے سے سرشار عملی اقدام پر مجبور ہو جائیں گے۔

معلومات کا ذخیرہ

محمود احمد قصوری ایڈووکیٹ قصور

میری نظر سے ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے جلد ۶ شمارہ ۱، ۲ اور ۳ گذرے جس میں مفید اسلامی معلومات کا ذخیرہ بھرا پایا۔ میری دعا ہے کہ خدا ارحم الراحمین آپکی مساعی فی خدمتِ اسلام قبول فرمائے اور آپ کو مزید خدمتِ اسلام کی توفیق مرحمت فرمائے آمین!

یہ رسالہ بہترین ہے

مجیب الرحمٰن سومرو سکھر سندھ

ختم نبوت کا تازہ شمارہ ملا پڑھ کر دل بہت خوش ہوا اس رسالہ کا تمام مواد بڑی سوچ سمجھ کر لکھا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے دل کو راحت ملتی ہے۔

شیزان کے خلاف مہم

حافظ ثناء اللہ ساجد جاریہ اقبال شجاع آباد

ہم لوگ ہفت روزہ ختم نبوت کے شیدائی ہیں مگر ایک شکایت آپ سے ہے وہ یہ کہ ہمارے پاس ختم نبوت بروقت نہیں پہنچ سکتا اس لئے ہمیں اکثر پریشانی

اور مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے امید ہے کہ آپ ہماری اس شکایت کو دور کریں گے۔ باقی ہم جس سکول میں پڑھتے ہیں وہاں ہم اپنے دوستوں کو شیزان کے متعلق بتاتے رہتے ہیں کہ یہ گستاخانِ رسول کی فیکٹری ہے لہٰذا بہت سے ہمارے دوستوں نے شیزان پینا ترک کر دی ہے اور انشاء اللہ وہ وقت بھی آئے گا کہ لوگ شیزان کا نام شیطان کے نام سے بھی بدتر سمجھیں گے۔ اس سلسلے میں ایک شعر حاضر خدمت ہے۔

مسلماں کے لائق نہیں شیزان کا پینا!
زمانے میں اور بھی مشروب بہت ہیں!

رسالہ بہت پسند آیا

رضوان شاہ کاظمی ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی

میں جس دن سے اس مدرسے میں آیا ہوں اس دن سے ختم نبوت کا رسالہ باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ اگر کسی قادیانی نے اس رسالے کو پڑھا تو وہ اس سے مستفید ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا اور اس قلمی جہاد سے مستفید ہو کر انشاء اللہ اسلام کو قبول کرے گا۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹروں سے اپیل
کیور یٹو میڈیسن کا بائیکاٹ کریں

ایچ ڈاکٹر رین محمد فریدی ضلع جھنگ

کیور یٹو میڈیسن کمپنی ہند مرزائیوں کی کمپنی ہے۔ بحیثیت انسان ہمیں ان سے کوئی عناد نہیں۔ مگر اصول کی دنیا میں ان سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہیے۔ ہومیوپیتھی برادری اچھی طرح سے جانتی ہے۔ کہ ان کی ادویات کے دوران استعمال ہر قسم کی دوائی کا استعمال ہومیوپیتھی کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ اور مریض صحت یاب نہیں ہوتا ہومیوپیتھس اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ہمارا علاج تمام علاجوں سے بااثر اور بہتر ہے۔ اصلی ادویات کے قریب بدبو گرد و غبار دھواں وغیرہ کا گزرنا اس کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اسلام ہمیں ایک مکمل اور جامع مذہب ہے اس میں کسی قسم کی کمی و بیشی۔ ظلی و بروزی کا چکر نہیں یہ ایک مکمل نظام حیات ہے۔ اس کے قریب۔ کسی کرشن اوتار گوتم بدھ۔ جے سنگھو بہادر۔ کسی زرتشت کا گزرنا اس کے نامکمل ہونے کا اعتراف ہے۔ جبکہ اسلام میں قطعی گنجائش نہیں۔ اور یہ تمام غیر اسلامی دعوے مرزا غلام احمد قادیانی نے کئے اور مرزائی اسی پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیونکہ مرزائی عالم اسلام اور پاکستان کے غدار ہیں۔ ہر کفر کے ساتھ ان کا جوڑ مل سکتا ہے مگر مسلمان کو ان کے گرو گنٹھال مرزا کنجریوں کی اولاد سے مخاطب کرتے ہیں میری ہومیوپیتھس برادری سے التماس ہے کہ بحیثیت مسلمان ان کا ایمان بھی ختم نبوت پہ ہے۔ اور دینی غیرت کا تقاضا ہے کہ مرزائیوں سے لین دینے ختم کریں۔ یا تو وہ مسلمان ہو جائیں یا ملکی قانون کا احترام کریں جس کے وہ آج باغی بنے ہوئے ہیں۔ کیور یٹو میڈیسن کمپنی گول بازار ربوہ سے اب اپنی شاخیں لاہور اور کراچی جیسے شہروں میں پھیلا رہی ہے۔ کچھ ہومیوپیتھک سٹوروں ملتان فیصل آباد، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، سرگودھا میں اپنی ایجنسی قائم کر رہی ہے لاہور شاخ کے پتے درج ذیل ہیں۔ ۷۹ ۸ نظام بلاک مین گیٹ گلشن آباد کیور یٹو میڈیسن سروسز گلی حاجی عبدالعزیز باغبانپورہ۔ کیور یٹو سٹور اچھرہ شاپنگ سنٹر اچھرہ موڑ۔

کراچی شاخ ۱/۲۵/۲ ڈی سی ایچ ایس کمپنی ربوہ گول بازار فون نمبر ۲۰۲/۲۰۷/۲۷۷

امید ہے کہ عام مسلمان بھی اس سے ہوشیار ہو جائیں گے۔

سیال شریف اور فتنہ قادیانیت

محمد عمر رضا فورٹ عباس ضلع بہاولنگر

خانقاہ عالیہ چشتیہ سیال شریف نے اس فتنہ کے خلاف بھی مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت علمی اور اعتقادی سطح پر کی حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ گولڑوی کی مرزائیت کے خلاف جدوجہد سے کون واقف نہیں مرزائی عقائد کے خلاف آپ کے عالمانہ مناظرے بہت شہرت کے حامل ہیں اس کے علاوہ آستانہ عالیہ سے متعلق علماء نے بھرپور طور پر اس فتنہ پلید کو دبانے کی کوشش کی۔ . . . .

ایک نہایت مختصر مناظرہ جس کی روئیداد بندہ نے شیخ طریقت حضرت خواجہ محمد قمرالدین رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی روایت سے سنی آپ محمدی شریف میں تشریف فرما تھے مرزائیت کے بارے میں گفتگو ہوئی تو آپ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت ضیاءالدین رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ایک مرزائی مبلغ سیال شریف آیا اور حضرت سے کچھ کہنے سننے کی درخواست کی آپ نے فرمایا میاں دو ایک دن یہاں رہو سیال شریف کے لوگوں کا چلن دیکھو ان کی عبادت و ریاضت کے اطوار دیکھو پھر بات چیت کریں گے چنانچہ وہ تیسرے دن پھر حاضر ہوا تو آپ نے استفساراً فرمایا کہ آپ نے سیال شریف دیکھا اسے کہنے لگا ہاں دیکھا تو پھر آپ نے فرمایا کیا یہ جھوٹے لوگوں کا مسکن ہے یا سچے لوگوں کا؟ تو اس کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا کہ یہ گاؤں تو سچے لوگوں کا مسکن ہے پھر آپ نے کہا میاں تم کہاں کھو گئے چلو جب یہ سچے ہیں تو تم یقیناً جھوٹے ہو کیونکہ یہ لوگ بہرحال تمہارے ساتھی نہیں یہ جواب سن کر مرزائی مبلغ بدحواس ہو گیا اور وہاں سے نکل بھاگا۔

فتنہ مرزائیت کے خلاف پاکستان بننے کے بعد مسلمانوں کی کوششوں نے تحریک تحفظ ختم نبوت کا رنگ اختیار کیا تو سیال شریف اس تحریک میں سرفہرست رہا تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۷۴ء میں بھی سیال شریف اور اس کے متوسلین نے حضرت خواجہ قمرالدین رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں بھرپور حصہ لیا لیکن ان جملہ مساعی کا کوئی

باقی صفحہ ۳۰ پر

نونہالان ختم نبوت

مرتب وسیم باوا

بچے، بچیوں اور طلبا وطالبات کا صفحہ

حکمت کی باتیں

ملک محمد عبدالعلیم ضیا ہارون آباد

حافظ ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "اسماء الصحابہؓ" میں نقل کیا ہے کہ حضرت لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے میرے پیارے بیٹے! میں نے تیرے لئے تمام حکمتیں اور دانائیاں چھ باتوں میں جمع کر دی ہیں۔

(۱) دنیا کیلئے اتنی محنت کر جتنا تجھے یہاں رہنا ہے۔

(۲) آخرت کے لئے اتنی محنت کر جتنا تجھے وہاں رہنا ہے۔

(۳) اللہ کی رضا کے لئے اتنی کوشش کر جتنا تو اس کا محتاج ہے۔

(۴) گناہ اتنا کر جتنا تجھ میں عذاب سہنے کی طاقت ہے

(۵) صرف اسی ذات سے مانگ جو کسی دوسرے کا محتاج نہیں۔

(۶) جب تو اللہ کی نافرمانی کرنے کا ارادہ کرے تو وہاں جا جہاں تجھے وہ نہ دیکھتا ہو۔

ایمان افروز واقعہ

سعید احمد ثاقب تونسوی کراچی

ایک دفعہ حضرت امیر شریعتؒ تشریف فرما تھے اور لوگ حضرت کی گفتگو سن رہے تھے اور پاخانہ صاف کرنے والا جھنگی اٹھ کھڑا ہو گیا اور حضرت کی باتیں سنتا رہا تقریباً دن کا ایک بج گیا وہ وہیں سے کھڑا حضرت کی باتیں سنتا رہا کہ کھانا آگیا حضرت نے فرمایا کہ وہ سامنے جو آدمی گندگی کی بالٹی رکھ کر کھڑا ہے اس کو بلا کر لاؤ۔ لوگوں نے عرض کیا حضرت وہ تو غلاظت صاف کرنے والا ہے فرمایا میرے پاس لاؤ۔ جب اس کو بلا کر لائے تو حضرت نے فرمایا کہ بیٹھو میرے ساتھ کھانا کھاؤ وہ کہنے لگا استغفر اللہ کہ سید کے ساتھ میں کھانا کھاؤں حضرت نے فرمایا پکڑو اس کو اسے اس کے ہاتھ پاؤں دھلا کر لاؤ جب ہاتھ پاؤں دھو کر واپس آیا تو حضرت نے فرمایا بیٹھو کھانا کھاؤ تو وہ شخص کہنے لگا حضرت اگر آپ اصرار کرتے ہیں تو مجھے الگ برتن میں سالن روٹی دے دیں میں الگ کھاؤں گا حضرت نے فرمایا اور کوئی بات ہی نہیں تمہیں میرے ساتھ کھانا کھانا پڑے گا کھانا کھانے کے بعد وہ شخص گیا کپڑے تبدیل کر کے نہا دھو کر اپنے پورے کنبے قبیلے کو ساتھ لیکر حضرت امیر شریعتؒ کی خدمت میں حاضر ہوا حضرت نے فرمایا یہ کیا تو وہ کہنے لگا حضرت اس دنیا میں آپ کے ساتھ کھانا کھایا اور میں چاہتا ہوں کل قیامت کے دن بھی آپ کے ساتھ کھانا کھاؤں لیجئے میرے پورے کنبے قبیلے کو کلمہ پڑھا کر اسلام میں داخل کر لیجئے۔

سنہرے اصول

رخسانہ نورین ضیا ۔۔۔ گمنولے

(۱) جو حق بات کہنے سے باز رہتا ہے وہ گونگا شیطان ہے

(۲) جب تک کسی سے بات چیت نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھو۔

(۳) آدمی کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے

(۴) گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا جائیگا

(۵) اس شخص سے بچو جو اپنی برائیاں فخر سے بیان کرتا ہو۔

(۶) نظر اس وقت تک پاک ہے جب تک اٹھائی نہ جائے۔

ضرور کر

جمال عبدالناصر کچی کھوہ

تبلیغ اسلام اور ختم نبوت ۔۔۔ ماں باپ کی خدمت
جوانی میں عبادت ۔۔۔ صدقہ اور خیرات ۔۔۔
سچے دوست کی تلاش ۔۔۔ بڑوں کا ادب

ایک رات کی نماز

محمد ساجد خان ۔ ننکانہ صاحب

حضرت احمد خضرویہ ایران کے شہر خراسان کے رہنے والے تھے اور اپنے وقت کے ولی سمجھے جاتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رات کے وقت ایک چور ان کے مکان میں گھس آیا۔ وہ بڑی دیر تک ادھر ادھر پھر کر گھر کی تلاشی لیتا رہا لیکن اسے کوئی چیز نہ ملی۔ حضرت احمد جاگ رہے تھے۔ وہ چپ چاپ چور کو اپنے مکان میں پھرتے دیکھتے رہے مگر زبان سے کچھ نہ کہا جب وہ چور ناامید ہو کر واپس جانے لگا تو انہوں نے اسے آواز دی" اے جوان ڈول اٹھا اور پانی نکال۔ پھر وضو کر کے نماز پڑھ۔ جب کوئی چیز آئے گی تو ہم تجھے دے دیں گے ہم نہیں چاہتے تو ہمارے گھر سے خالی ہاتھ جائے۔ چور نے

جب یہ آواز سنی تو گھبرا سا گیا۔ پھر سوچنے لگا کہ مکان کے مالک کو میرا پتہ چل ہی گیا ہے۔ مجھے اس کا کہنا مان لینا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے انکار کرنے پر مجھے پکڑ کر کوتوال کے حوالے کر دے۔ یہ سوچ کر اس نے ڈول اٹھایا۔ کنوئیں سے پانی نکال کر وضو کیا اور پھر نماز پڑھنے لگا۔ صبح ہوئی تو ایک شخص حضرت احمد کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک سو دینار پیش کیے۔ حضرت احمد نے چور کو اپنے پاس بلایا اور اسے وہ دینار دے کر کہا۔ اسے جوان یہ لے۔ یہ تیری ایک رات کی نماز کا بدلہ ہے یہ سن کر چور کا سارا جسم کانپنے لگا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ وہ روتے ہوئے کہنے لگا "افسوس کہ اب تک میں غلط راستے پر چلتا رہا اور برے کام کرتا رہا۔ میں نے صرف ایک رات خدا کی عبادت کی اور اس نے میرے حال پر ایسا کرم کیا کہ ایک سو دینار بھجوا دیے۔ اگر ساری زندگی اس کے بتائے ہوئے راستے پر چلوں تو نہ معلوم میرے حال پر کیسی کیسی مہربانی کرے"۔ یہ کہہ کر اُس نے اسی وقت برے کاموں سے توبہ کر لی اور حضرت احمد کے مریدوں میں شامل ہو کر دن رات خدا کی عبادت کرنے لگا

عقل مند شاگرد

محمد ساجد خان ـــــ ننکانہ صاحب

حضرت جُنید بغدادیؒ بہت بڑے بزرگ تھے اُن کے بہت سے شاگرد اور مرید تھے ان میں ایک شاگرد ایسا تھا جس کے ساتھ وہ بہت مہربانی سے پیش آتے تھے۔ حضرت جنیدؒ کے دوسرے شاگردوں کو یہ بات بری لگتی تھی۔ انہوں نے ایک روز اُن سے شکایت کرتے ہوئے کہا، آخر وہ بھی ہماری طرح آپ کا شاگرد ہے پھر آپ اُس کے ساتھ ہم سے زیادہ اچھا سلوک کیوں کرتے ہیں؟

حضرت جنید نے جواب دیا "میرا یہ شاگرد ادب اور عقل میں تم سے بہت بڑھا ہوا ہے اسی وجہ سے میں اُسے زیادہ عزیز رکھتا ہوں تمہاری تسلی کے لئے ایک روز اس کا امتحان بھی ہو جائے گا۔ اس کے چند روز بعد حضرت جنیدؒ نے اپنے تمام شاگردوں کو جمع کر کے انہیں ایک ایک مرغی اور ایک ایک چھری دی اور کہنے لگے "جاؤ ان مرغیوں کو ایسی جگہ ذبح کر دو جہاں کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔ سب شاگرد گئے اور اپنی اپنی مرغی کو ایسی جگہ پر ذبح کر کے لے آئے۔ جہاں کوئی آدمی نہ تھا مگر وہ شاگرد اُسی طرح زندہ مرغی واپس لے آیا۔ حضرت جنید نے اُس سے پوچھا "کیوں بھئی تم نے مرغی کو ذبح کیوں نہیں کیا؟ شاگرد نے عرض کی حضرت، مجھے کوئی ایسی جگہ نہیں مل سکی جہاں کوئی دیکھنے والا نہ ہو میں جس جگہ بھی گیا وہاں اللہ تعالیٰ موجود تھا اس لیے مجبور ہو کر مرغی کو واپس لے آیا ہوں" یہ سن کر حضرت جنید نے اپنے شاگردوں سے فرمایا، تم نے دیکھ لیا کہ جتنی عقل میرے اس شاگرد میں ہے تم میں نہیں اس لئے میں اسے زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔

ختم رسل کے بعد پیمبر غلط غلط

شاہد مصطفیٰ ـــــ منڈی آدم

ہمارا ایمان ہے کہ دیگر انبیاء کو ماننے والے اس وقت تک مسلمان نہیں کہلائے جا سکتے جب تک وہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم نہ کرلیں کیونکہ نبی اکرم پر نہ صرف یہ کہ اس ہدایت کی تکمیل ہو گئی جس کا سلسلہ سیدنا آدمؑ سے شروع ہوا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس ہدایت کی قیامت تک کیلئے حفاظت کا بھی معجزانہ طریقے پر انتظام فرما دیا چنانچہ آپ کے بعد کسی اور نبی اور قرآن کے بعد کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہی قرآن پاک میں بھی آپ کو خاتم النبیین یعنی جن پر نبوت ختم ہو گئی قرار دیا گیا اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا کہ۔

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

ترجمہ: "میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے"

ختم نبوت کے مسئلے پر اگر انسان عقل سلیم بھی استعمال کرتے ہوئے غور کرے تو اس کے حق میں مندرجہ ذیل دلائل ملتے ہیں۔

سابقہ انبیاء کے زمانے میں قومیں مختلف علاقوں میں بٹی ہوئی تھیں۔ اس بنا پر اُن میں علیحدہ علیحدہ انبیاء مبعوث ہوئے۔

انبیائے سابقین کی شریعتیں محدود وقتی ضرورتوں کی تکمیل کرتی تھیں اور محض اخلاقی امراض کے علاج کیلئے بھیجی گئی تھیں اس لیے ان میں اضافے کی ضرورت باقی رہتی تھی۔ نبی اکرمؐ کی شریعت تمام معاملات میں انسانوں کی کامل رہنمائی کرتی ہے لہٰذا تکمیل ہدایت کے بعد کسی رسول یا نبی کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

اکثر انبیاء کی شریعت پر اُن کی زندگی میں عمل نہ ہو سکا چنانچہ ان کے بعد اس مقصد کی تکمیل کے لئے دیگر انبیاء بھیجے گئے نبی اکرمؐ کی لائی ہوئی شریعت پر آپ کی حیات مبارک ہی میں مکمل طور پر عمل ہو گیا اس لئے اب کسی رسول کی ضرورت باقی نہ رہی۔

سابقہ انبیاء کی تعلیمات یا یکسر طور پر معدوم ہو جاتی تھیں یا اُن میں [illegible] حد تک تحریف [illegible] ہو جاتی تھی چنانچہ اُنکے

ختم نبوت زندہ باد
ھوالشافی
مطب صدیقی
تشخیص فارم منگانے کے لئے
جوابی لفافہ ہمراہ بھیجیں
حکیم ظہور احمد صدیقی۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

صدیق آباد میں مسجد محمدیہ کے امام پر قاتلانہ حملہ حافظ محمد یوسف بال بال بچ گئے

ملزم گالیاں اور خنجر لہراتے ہوئے مسجد میں داخل ہوا قادیانی جماعت کی "امن پسندی" کی روشن مثال

صدیق آباد (ربوہ) پولیس نے امام مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن کے امام حافظ محمد یوسف پر قاتلانہ حملہ کے مفرور قادیانی ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس جب ملزم نصیر احمد قادیانی سکنہ منڈی ڈھاباں سنگھ کو گرفتار کر کے پولیس اسٹیشن لائی تو ملزم پولیس کے سامنے بھی علماء کرام کو دھمکیاں دیتا رہا۔ اس مقدمہ کے ایک ملزم لطیف قادیانی کو گذشتہ روز پولیس نے گرفتار کر لیا تھا واقعہ کے مطابق ملزم نصیر تقریباً ساڑھے گیارہ بجے مسجد محمدیہ میں خنجر لہراتے اور گالیاں دیتے ہوئے داخل ہوا آتے ہی حافظ محمد یوسف کی طرف لپکا کر خنجر سے ان پر حملہ کرے لیکن حافظ صاحب دوڑ کر ساتھ والے کمرے میں داخل ہو گئے اور کنڈی لگا لی۔ وضو کی جگہ کے پاس سے ملزم دیوار پھلانگ کر اندر داخل ہو گیا۔ لیکن حافظ صاحب نے ایک کمرے میں جا کر اس کا دروازہ بھی بند کر لیا۔ اسی اثناء میں شور شرابہ سن کر بہت سے آدمی جمع ہو گئے ایک ملزم لطیف جو باہر کھڑا تھا۔ وہ نصیر کو اپنے ہمراہ لے کر چلا گیا۔ اس کی اطلاع نہ صرف صدیق آباد بلکہ آس پاس کے علاقوں میں پھیل گئی فیصل آباد سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ممتاز راہنما مولوی فقیر محمد صاحب، صاحبزادہ طارق محمود اور دوسرے حضرات ربوہ پہنچے جنہوں نے ایف آئی آر درج کرائی ملزم کو اول خفیہ اور قادیانی جماعت کے لیڈروں نے چھپا دیا تھا۔ لیکن انتظامیہ کی مداخلت کی وجہ سے ملزم کو پولیس کے حوالے کرنا پڑا۔ جب ملزم تھانے پہنچا تو اس وقت ملزم سخت غصے کی حالت میں تھا۔ وہ وہاں بھی گالیاں بکتا رہا اور دھمکیاں دیتا رہا۔ ملزم نصیر دبئی متحدہ امارات میں رہ چکا ہے اس واقعے پر پورے ملک میں شدید ردعمل ظاہر ہو رہا ہے اور قادیانی جماعت نے ملزم نصیر اور لطیف کو چھڑانے کے لئے اپنی تجوریوں کے منہ کھول دیئے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ مسلمانوں کا ساتھ دیتی ہے یا قادیانیوں کا؟

یزمان منڈی کی خبریں!

رپورٹ: میاں عبدالحق

جامع مسجد حقانیہ یزمان میں بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خطیب جامع مسجد حقانیہ یزمان مولانا ... نے حکومت کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی کہ ملک میں بدامنی اور انتشار کا باعث صرف مرزائی ہیں جو کہ آئے دن تخریب کاری کے علاوہ سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں انہوں نے حکومت اور عوام سے چند قراردادوں کے ذریعہ مطالبہ کیا کہ مرزائیوں پر کڑی نگاہ رکھی جائے اور ان کو شعائر اسلام کے استعمال سے باز رکھا جائے انہوں نے کہا کہ زنا بالجبر فوج کے بجائے ان کے خلاف قانون کے مطابق مقدمات قائم کر کے سخت ترین سزائیں دی جائیں اور مرزائی اساتذہ ... کا مسلم سکولوں میں تقرر نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یزمان میں ایک مرزائی ٹیچر اور اس کی بیوی مسلم کو ربوہ کی مرزائی آبادی کے سکولوں میں تبدیل کیا جائے اور یزمان میں مرزائیت کی دعوت دینے والے چند مرزائیوں کو یزمان سے نکال دیا جائے یزمان کے علاقہ میں ایک مرزائی اپنے آپ کو ممبر آف ریونیو کا ممبر ظاہر کر کے لوگوں کو جھانسہ دیتا پھرتا ہے۔ اور ... درخواستیں وصول کرتا ہے کہ میں ان کو زمین کی الاٹ منٹ کے آرڈر دلاؤں گا۔ اس آڑ میں مرزائیت کا زہر گھول کر ان کے ایمان پر ڈاکہ ڈالتا ہے اس کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے اس سے قبل یزمان کے نوجوانوں نے انجمن سپاہ صدیق رضی اللہ عنہ کے نام سے تنظیم قائم کی اور تنظیم نے اعلان کیا کہ ضرورت پڑی تو تحفظ ختم نبوت اور شعائر اسلام اور پاکستان کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نیز تنویر نے اور دوسرے مقررین نے کہا کہ حصول پاکستان کیلئے قربانیاں ہم نے دیں ہم اگر پاکستان کے غداروں کی نشاندہی کریں اور چور کو چور کہہ دیں تو ہمیں جیلوں میں بند کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ پاکستان کی آزادی میں رکاوٹ بننے والے مرزائیوں ختم نبوت کے لٹیروں کو اعلیٰ عہدوں پر فائز کرنے کیلئے ہر قسم کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں چوہدری شوکت علی دھاریوال اور میاں اسحاق نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ان کو اعلیٰ عہدوں سے ہٹایا جائے۔

کوٹ جام سے شیرزان غائب

کوٹ جام ضلع بھکر

کوٹ جام ضلع بھکر، یہ قصبہ ضلع بھکر میں واقع ہے اسے دریائے سندھ پر پل بننے کی وجہ سے بہت زیادہ اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان جانے کے لئے کوٹ جام سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے یہاں سے ہمارے نمائندے کی اطلاع کے مطابق قادیانی گت خان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مشروب ساز فیکٹری کا مکمل طور پر بائیکاٹ کیا جا چکا ہے۔ اور تمام دکانداروں نے فیصلہ کیا ہے کہ یہاں شیرزان کی بوتلیں نہیں آئیں گی

مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی

غیر ملکی دورے سے وطن واپس پہنچ گئے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما الحاج مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی لندن سے واپس پہنچ گئے۔ ہر دو حضرات عالمی ختم نبوت کانفرنس کے انتظامات اور عالمی مجلس لندن دفتر اور جماعتی امور کے سلسلہ میں لندن گئے تھے۔ عالمی ختم نبوت کانفرنس کے بعد اندرون برطانیہ کا دورہ کیا۔

اِسلام آباد میں قادیانیت کے خلاف ہلچل

مرکزی دارالحکومت سے خصوصی رپورٹ

اسلام آباد، اسلام آباد کے قادیانیوں نے اپنی عبادت گاہ واقع گلی نمبر ۸ سیکٹر نمبر ۴/۷/۳ پر چند دن قبل کلمہ طیبہ کے دو بورڈ لگا دیئے تھے جس کی خبر مولانا عبدالرؤف الازہری کو ہوئی تو انہوں نے ڈی سی اسلام آباد اور ایڈمنسٹریٹر اسلام آباد سے رابطہ قائم کیا انتظامیہ کے دونوں افسروں نے وعدہ کیا کہ قادیانی عبادت گاہ سے کلمہ طیبہ بھی ہٹایا جائیگا اور اس جرم کے مرتکب قادیانیوں کو گرفتار کیا جائیگا، پچھلے دنوں مولانا عبدالرؤف الازہری کے بار بار کہنے پر ڈی۔ سی اسلام آباد نے اے سی صاحب کی ڈیوٹی لگائی اے سی صاحب نے مولانا عبدالرؤف الازہری کو بلا کر تھانہ کوہسار کے ایس ایچ او کو حکم دیا کہ قادیانی عبادت گاہ سے نہ صرف کلمہ طیبہ کے دو بورڈ اتار دیئے جائیں؛۔ بلکہ اس جرم کے مرتکب قادیانیوں کو گرفتار بھی کیا جائے، ایس ایچ او، مذکور نے سب انسپکٹر محمد جمیل صاحب کو تفتیش پر مامور کیا، چنانچہ اے سی صاحب کی اجازت لے کر پولیس نے بورڈ بھی اتار لئے اور قادیانیوں کے لیڈر عبداللہ اور اس کے معاون بشارت کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا جبکہ مسعود قادیانی نے قبل از گرفتاری ضمانت کرائی ہے،

مولانا عبدالرؤف الازہری مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے انتظامیہ سے پر زور مطالبہ کیا ہے کہ ان قادیانیوں کو عبرتناک سزا دی جائے تاکہ کسی بدبخت قادیانی کو کلمہ طیبہ کی توہین کرنے کی جراءت نہ ہو سکے،

۱۹ اکتوبر کو ملک منظور الٰہی اعوان معہٰ اسلم قریشی کیس نے اسلم قریشی کے قاتلوں کو گرفتار کرنے کیلئے وزیر اعظم ہاؤس کے سامنے مظاہرہ کرتے ہوئے پروگرام بنایا پولیس کی بھاری نفری رات تین بجے سے مظاہرہ کو ناکام کرنے کے لئے متعین تھی ۱۹ اکتوبر صبح سے شام تک ہر داڑھی والے کو پکڑ کر تھانہ سول لائن میں رکھا گیا، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے مبلغ مولانا عبدالرؤف الازہری کو بھی پولیس گرفتار کر کے لے گئی اور بارہ گھنٹے تھانہ سول لائن میں رکھا اور پوچھ گچھ کرتی رہی رات ۹ بجے مولانا عبدالرؤف الازہری کو اسلام آباد اور راولپنڈی کے علماء کرام کے ردعمل کے سلسلہ میں رہا کر دیا گیا،،

جمعتہ المبارک کے اجتماع میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے علماء کرام نے قراردادوں کے ذریعہ فیصل آباد انکم ٹیکس کے مرزائی نواز بے دین افسر جس نے قادیانیوں کو اسلام کا لیبل لگا کر انکم ٹیکس معاف کیا کو برطرف کر کے عبرتناک سزا دینے کا مطالبہ کیا، علماء کرام نے کہا کہ قادیانی اسلام اور آئین پاکستان کی رو سے غیر مسلم ہیں۔ اُن کی تبلیغ کو اسلام کی تبلیغ قرار دینا عالم اسلام کے ساتھ بدترین مذاق ہے جسے مسلمان برداشت نہیں کر سکتے،

حکومت نے مذکورہ قادیانی افسر کے خلاف ایکشن نہ لیا تو پورے ملک کو سراپا احتجاج بنایا جائے گا، اور ملک بھر کے تاجروں سے حکومت کو انکم ٹیکس نہ دینے پر مجبور کیا جائیگا؛۔

علماء کرام نے کہا کہ ایک طرف حکومت تاجروں سے ناجائز ٹیکس وصول کر رہی ہے اور دوسری طرف قادیانیوں کو کھلی چھٹی ہے،

آخر میں علماء کرام نے حکومت سے مطالبے کئے کہ قادیانیوں کے فنڈ کو جو وہ اسلام کے خلاف اور ختم نبوت اور پاکستان کے خلاف استعمال کرتے ہیں ضبط کیا جائے اور ان کی انجمن کی جائیداد کو غیر مسلم اوقاف میں لیا جائے؛۔

قادیانیت کا پوری کوشش سے تعاقب کیا جائے گا

صدیق آباد ختم نبوت کانفرنس میں میانوالی کے وفد کی امیر مرکزیہ سے ملاقات

قادیانیت اور دیگر اسلام دشمن عناصر کی معینہ سازشوں کو بے نقاب کرنے کے لئے اب سستی اور کاہلی کو قریب نہ پھٹکنے دیا جائیگا؛۔ اور پوری کوشش و صلاحیت صرف کر کے ان کا پیچھا کیا جائیگا؛۔ تاکہ دنیا بھر میں امت اسلامیہ کا ہر فرد دشمنان اسلام کے مذموم مقاصد اور ارادوں سے باخبر ہو سکے، ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا خان محمد صاحب خانقاہ سراجیہ نے مدرسہ تحفظ ختم نبوت صدیق آباد میں میانوالی کے ایک وفد سے ملاقات میں کیا، جن کی قیادت عالمی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ضلع میانوالی کے سیکرٹری جنرل کلیم اللہ ملک کر رہے تھے وفد میں تحفظ ختم نبوت کے دیگر راہنما ملک محمد یوسف محمد عبدالحئی، سید محمد عبدالستار، محمد عبداللہ شاہ، لیاقت علی خان، جاوید اقبال، محمود جاوید خان، چوہدری محمد بشیر احمد، شیخ کفایت اللہ اور حاجی نظام دین شامل تھے؛۔ کلیم اللہ ملک اور دیگر رہنماؤں نے امیر مرکزیہ سے ضلعی تنظیم مجلس تحفظ ختم نبوت کی تنظیم نو اور دیگر تنظیمی امور پر گفتگو کی؛۔ اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ تنظیم کے بعد ضلعی تنظیم کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس میں پنجاب بھر کے معروف علماء خطاب کریں گے

اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم المرسلین پر ڈاکہ ڈالنے والوں کے خلاف آئینی اور اخلاقی جدوجہد کا اعلان کیا جائیگا۔ کلیم اللہ ملک نے کہا کہ قومی اسمبلی کی قادیانیت کے خلاف آئینی ترامیم کو عملی جامہ پہنانے میں انتظامیہ نے پس و پیش سے کام لیکر اس ملک کے اسلامی تشخص کو نقصان پہنچایا ہے کیونکہ قادیانی مرتد اور کافر اقلیت ہیں اس لئے انہیں اقلیت کی حیثیت سے تمام تر تحفظات فراہم کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اقلیت کو مسلم اقلیت پر ٹھونسنے کی اجازت دے کر پاکستان کے اس نظریہ اور اس کے اسلامی ہونے سے مزید مذاق برداشت نہیں کیا جا سکتا:۔

مولانا زاہد الراشدی کی وضاحت

ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے تازہ شمارہ (نمبر ۲۰)

میں گذشتہ ماہ صدیق آباد (ربوہ) میں منعقد ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس میں دوسرے روز کی کارروائی کے ضمن میں راقم الحروف کی تقریر کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ راقم الحروف نے برطانوی وزیر اعظم مسز تھیچر سے ملاقات کر کے انہیں اسلم قریشی کیس کے سلسلے میں برطانوی حکومت کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ مسز تھیچر سے ملاقات والی بات رپورٹنگ کی غلطی ہے کیونکہ برطانوی وزیر اعظم سے میری کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ باغ و بہار (پاکستان) کا انتخاب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت باغ و بہار کا ایک خصوصی اجلاس دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ باغ و بہار میں منعقد ہوا اس اجلاس میں عہدیداران کا انتخاب کیا گیا جس میں سرپرست اعلیٰ جناب سید مشیر احمد شاہ صاحب اور نائب سرپرست جناب حافظ محمد سلیم صاحب منتخب ہوئے اس کے علاوہ درج ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔ امیر اول: چوہدری حنیف اللہ، امیر دوم راؤ مشتاق احمد، امیر سوئم۔ ملک عبدالرحمٰن، ناظم اعلیٰ ملک محمد امیر، نائب ناظم صوفی کریم دین صاحب، ناظم نشر و اشاعت نور محمد شاد، خازن راؤ محمد اسلم خان۔

ایک قادیانی کے خلاف اعلیٰ افسروں کو درخواست

ٹنڈو غلام علی (نامہ نگار) ۲۶ اگست ۱۹۸۷ء کو ٹاؤن کمیٹی ٹنڈو غلام علی کے شہریوں کی ایک کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں شہر کے معزز افراد اور کونسلر، اخباری نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس اسسٹنٹ کمشنر ماتلی نے طلب کیا تھا۔ اور شہر کے حالات کے بارے میں یہ اجلاس تھا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے تمام شہریوں سے شہر کے حالات کے بارے میں پوچھا اور اس

کوٹری میں ا... افراد کی قادیانیت سے توبہ

عملدرآمد کا حکم دیا جس میں مولوی محمد یعقوب ہزاروی رہنما مجلس تحفظ ختم نبوت نے اے سی صاحب سے گذارش کی کہ قادیانی قدیر سرعام شراب فروخت کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اپنا کام چلا رہا ہے اے سی نے ایس ایچ او ٹنڈو غلام علی کو حکم دیا کہ قدیر کو جلدی جا کر لاؤ۔ ایس ایچ او نے کہا کہ میں سختی سے عملدرآمد کراؤں گا۔ لیکن اس کے باوجود عمل نہیں ہوا پھر ۲۲ ستمبر کو محمد یعقوب نے اعلیٰ آفیسرں کو درخواست روانہ کی۔ مگر ابھی تک اس پر عملدرآمد نہیں ہوا۔

وفیات

المصطفیٰ جامع مسجد اسٹیل ٹاؤن کے موذن اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسٹیل ٹاؤن کے کارکن جناب مولانا عبدالحکیم صاحب کی ہمشیرہ صاحب شدید علالت کی حالت میں مورخہ ۸ اکتوبر بروز جمعرات عصر کے بعد جناح ہسپتال میں رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا سید حافظ محمد صادق شاہ صاحب خطیب اعلیٰ المصطفیٰ جامع مسجد اسٹیل ٹاؤن و سرپرست اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسٹیل ٹاؤن کی ممانی صاحبہ زوجہ قاضی حاجی محمد احسن صاحب طویل علالت کے بعد اپنے گاؤں دھار روٹ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۷ء کو انتقال فرما گئیں۔

قادیانیوں کو انکم ٹیکس معاف کرنا اسلام کی توہین ہے:

شبان ختم نبوت کا ایک اہم اجلاس ختم نبوت اکیڈمی کمرشل مارکیٹ میں منعقد ہوا جس میں دو صد نوجوانوں نے شرکت کی اجلاس میں کمشنر انکم ٹیکس فیصل آباد کی طرف سے انجمن احمدیہ کو دس لاکھ روپے کی رقم بطور سماجی اسلامی تنظیم معاف کرنا اس کی زبردست مذمت کی گئی ہے صدر شبان یونس طور نے کہا کہ قادیانی اسلام کے نام پر کفر اور سماج کے نام پر بد...

کوٹری میں عالمی مجلس کے راہنما کے ہاتھ پر آٹھ قادیانیوں کا قبول اسلام

کوٹری (رپورٹ عبدالغفار شیخ) یہ خبر انتہائی مسرت اور فرو انبساط کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ مندرجہ ذیل قادیانی حضرات نے مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۷ء کے دن جامع مفتاح العلوم جیل خانہ روڈ حیدرآباد میں شیخ الحدیث جناب مولانا محمد عبدالرؤف صاحب کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا انہوں نے قادیانیت اور مرزا غلام احمد قادیانی کذاب پر حاضرین مجلس کے سامنے کئی مرتبہ لعنت بھیجی اور اپنی گذشتہ کفر و ارتداد سے پر زندگیوں کے لئے خدا تعالیٰ سے بخشش و مغفرت کی دعا کرائی۔ ان نومسلموں کے لئے جناب حاجی محمد ریاض صاحب صدر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوٹری نے بہت تگ و دو کی اور انہیں اسلام کی حقانیت پر قائل کیا یہ نومسلم حضرات کئی پشتوں سے قادیانی تھے اور اب اللہ کے شکر گذار ہیں جس نے اپنی رحمت سے ان کے قلوب کو اسلام کی طرف مائل کیا اور کفر کے اندھیروں سے اسلام کی روشنی عطا کی خوش قسمت نومسلموں کے نام مندرجہ ذیل ہیں محمد اکرم ولد محمد شفیع، زاہد محمود ولد شاہد محمود، طاہر محمود پسران محمد اکرم، نذیراں بی بی زوجہ محمد اکرم، محمد جلیل ولد محمد اکرم، ریحانہ بی بی زوجہ محمد جلیل، گوگی ولد محمد اکرم، آٹھوں نومسلم کوٹری سائٹ ایریا میں سفارا ورسٹائل ٹیکسٹائل مل میں کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نومسلموں کو اپنے دین پر قائم رہنے کی استقامت عطا فرمائے۔ اور جناب حاجی محمد ریاض صاحب کو جزائے خیر دے جن کی کوششوں سے انہوں نے اسلام قبول کیا اور ہر طرح سے نومسلموں کو جان مال اور مسئلوں کے تحفظ و ساتھ کا یقین دلایا۔

اخلاق بگاڑتے رہتے ہیں۔ ان کو اسلام کے نام پر رقم معاف کرنا اسلام کی توہین ہے۔ اجلاس میں وسیم عبدالرزاق اور صوفی جمال، اسحاق ڈوگر اور مولانا اکرم طوفانی نے بھی خطاب کیا۔ اور طے کیا۔ کہ اس واقعہ کے خلاف جلوس نکالا جائے

جناب محمد ریاض سیکرٹری نشر و اشاعت وخازن جنرل سیکرٹری نعیم خالد صاحب، نائب صدر مولانا عبدالخالق، خطیب اعلیٰ ہیڈ آفس جناب صوفی غلام حیدر، جناب حافظ محمد صدیق رحیمی، عبدالرؤف سومرو صاحب، جناب ولی باز خان صاحب، ظفر اقبال صاحب، ملک محمد نواز صاحب، جناب محمد الطاف صاحب، جناب سید محمد ساجد شاہ بن سید محمد صادق شاہ صاحب، جناب ... مروت صاحب

طلبا نے ہوٹل کا بائیکاٹ کر دیا۔

ٹنڈو غلام علی (نمائندہ ختم نبوت) چند روز قبل گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج حیدرآباد کے سیکنڈ ایئر کے ہونہار طالب علم اشتیاق احمد آرائیں نے نیاز ہوٹل کا بائیکاٹ کرا دیا کیونکہ ہوٹل پر ایک قادیانی کھانا کھانے کے لئے آتا تھا جس کے بارے میں اشتیاق احمد نے ہوٹل کے مالک کو توجہ دلائی لیکن ہوٹل کے مالک نے انکار کر دیا جس پر اشتیاق احمد نے مسلم طلبا کو غیرت دلائی چنانچہ اس کی اپیل پر طلباء نے بائیکاٹ کر دیا بالآخر ہوٹل کے مالک نے طلبا سے معافی مانگی اور یقین دلایا کہ آئندہ ہوٹل پر کوئی قادیانی نہیں آئے گا۔ اور اس قادیانی لڑکے کو بھی روک دیا جس پر طلبا نے ہوٹل کا بائیکاٹ ختم کر دیا۔

سرگودھا میں طلبہ ختم نبوت کا عظیم الشان کنونشن

(سرگودھا) اسٹوڈنٹس شبان ختم نبوت سرگودھا کے زیر اہتمام ایک اسٹوڈنٹس تربیتی کنونشن بمقام چک نمبرا شمالی سرگودھا میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک ندیم بابر نے کی۔ اس کے بعد نعت رسول مقبول قیصر منیر نے پیش کی۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے جناب منظور علی طوفان صاحب نے کہا کہ مرزائی مسلمانوں کو نوکری چھوکری کا لالچ دے کر مسلمانوں کے ایمان کو تباہ کر رہے ہیں لیکن مجاہدین ختم نبوت اب میدان میں نکل چکے ہیں۔ اور انہوں نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ انشاء اللہ مرزائیوں کو ان کے کفریہ مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جناب محمد ارشد صاحب نے مرزائیوں کے اخلاق پر روشنی ڈالی۔ محمد اسلم صاحب نے فرمایا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کہا کرتا ہے کہ میں خدا کی بیوی ہوں میں خدا کا بیٹا ہوں۔ جو مجھے نہ مانے وہ کنجریوں کی اولاد ہے یعنی مسلمانوں کو وہ کنجر کہتا ہے۔ لیکن افسوس مسلمان پھر بھی ان سے تعلقات رکھتے ہیں خالد جاوید نے کہا تم قادیانیوں سے ملتے ہو اور گنبد خضراء میں دل مصطفےٰ دکھتا ہے زندگی کے ہر لمحہ کو مہلت جانیے۔ اور اپنی بہکتی ہوئی جوانیاں حضورؐ کی ختم نبوت کی پاسبانی اور نگہبانی کے لئے وقف کر دیجئے، تاکہ قیامت کے دن حضورؐ کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔ آخر میں جناب مولانا محمد اکرم طوفانی شیر ربانی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فاطمۃ الزہراؓ جو حضورؐ کی بیٹی ہے کے بارے میں اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائیں گے کہ اے لوگو! نگاہیں نیچی کر لو۔ فاطمۃ الزہراؓ پل صراط سے گزر رہی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ مرزا لگا ماننے ان کی بھی توہین کی ہے۔ یاد رکھو ختم نبوت کوئی معمولی کام نہیں ہے ختم نبوت کے تحفظ کے لئے سب سے پہلی جنگ جنگ یمامہ جو مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑی گئی۔ اس میں سات سو حافظ قرآن صحابہؓ نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے انہوں نے طلباء کو تلقین کی کہ اپنی پڑھائی پر بھی بھرپور توجہ دیں۔ اور ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنے اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ختم نبوت کے لیکچرز کا اہتمام کریں تاکہ ہماری نئی نسل زیور تعلیم ختم نبوت سے آراستہ ہو سکے۔ اور ان تعلیمی اداروں سے مجاہدین ختم نبوت کی ایک فوج تیار ہو کر نکلے۔ بعد میں چک نمبرا شمالی کے یونٹ کے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔ اور متفقہ طور پر مندرجہ ذیل طلباء کو عہدیدار منتخب کیا گیا۔ صدر محمد اسلم، نائب صدر ارشد محمود، جنرل سیکرٹری محمد ارشد، نشر و اشاعت محمد الیاس، احمد علی، خازن محمد اشرف

اسٹیل ٹاؤن میں عالمی مجلس کا ہفتہ وارانہ اجلاس

عالمی مجلس اسٹیل ٹاؤن کا اجلاس حضرت مولانا سید حافظ محمد صادق شاہ صاحب مدظلہ خطیب اعلیٰ المصطفےٰ جامع مسجد اسٹیل ٹاؤن و سرپرست اعلیٰ عالمی مجلس اسٹیل ٹاؤن کی زیر صدارت منعقد ہوا قاری فصیح اللہ کی تلاوت کے بعد شاہ صاحب نے حاضرین سے ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر بیان فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ شیزان کے بائیکاٹ کی مہم جو ہم نے چلائی تھی۔ وہ کامیاب رہی ہے۔ اب شیزان والوں کی کوئی گاڑی اسٹیل ٹاؤن میں نہیں آتی سب دکانداروں نے مکمل بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ ہم سب دکانداروں کو مبارکباد دیتے ہیں۔ ہم آئندہ کے لئے تنبیہ کرتے ہیں کہ آئندہ بھی شیزان والوں کی کوئی گاڑی اسٹیل ٹاؤن میں نہیں آنی چاہیئے۔ اور نہ ہی کسی دکان میں شیزان والوں کی مصنوعات ہونی چاہئیں۔ اجلاس میں درج ذیل عہدیداروں نے شرکت فرمائی۔

سینیٹر مولانا سمیع الحق کے ہاتھ پر ایک قادیانی کا قبول اسلام!

آج یہاں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں سینیٹر مولانا سمیع الحق کے ہاتھ پر ایک قادیانی مسمی یہ عبدالباسط نے اسلام قبول کر لیا جناب عبدالباسط صاحب موضع بازید خیل پشاور کے بااثر معروف صاحبزادہ سیف الرحمان قادیانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جناب عبدالباسط صاحب آج یہاں دارالعلوم حقانیہ میں تشریف لائے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب کے سیکرٹری برائے سیاسی امور مولانا سیف اللہ حقانی کی رہنمائی میں مولانا سمیع الحق کے دست مبارک پر مشرف بہ اسلام ہوئے مولانا سمیع الحق نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت امت مسلمہ کے لئے ایک رستے ہوئے ناسور کی حیثیت رکھتی ہے اس لئے امت مسلمہ کو چاہیئے کہ وہ قادیانیت کے خلاف متحد ہو جائیں اور قادیانیت کی جڑیں نکالنے کے لئے بھرپور کوشش کریں

بقیہ: نونہالان ختم نبوت

تعلیمات کی تجدید اور اصلاح کی خاطر مزید انبیاءؑ بھیجے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی ہدایت یعنی قرآن میں قیامت تک کسی قسم کا رد و بدل نہیں ہو سکے گا چنانچہ اس اعتبار سے بھی آپ کی ہدایت آخری ہدایت اور آپ خود آخری نبی ٹھہرے۔ اب آگے آئیے دیکھتے ہیں کہ ختم نبوت کے بارے میں نبی پاک کے ارشادات کیا ہیں۔

نبیؐ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی قیادت انبیاءؑ کرتے تھے جب کوئی نبی مرجاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا بلکہ خلفاء ہونگے۔

نبیؐ نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاءؑ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک عمارت بنائی اور خوب حسین و جمیل بنائی مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹی ہوئی تھی لوگ اس عمارت کے گرد پھرتے اور اس کی خوبی پر اظہار حیرت کرتے تھے مگر کہتے تھے کہ اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں یعنی میرے آنے پر نبوت کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اب کوئی جگہ باقی نہیں جسے پر کرنے کے لئے کوئی آئے۔

(۳) نبیؐ نے فرمایا: مجھے چھ باتوں میں انبیاءؑ پر فضیلت ہے۔ (۱) مجھے جامع و مختصر بات کہنے کی صلاحیت دی گئی (۲) مجھے رعب کے ذریعے سے نصرت بخشی گئی (۳) میرے لئے اموال غنیمت حلال کئے گئے (۴) میرے لئے زمین کو مسجد بھی بنا دیا گیا اور پاکیزگی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی (۵) مجھے تمام دنیا کے لئے رسول بنایا گیا (۶) اور میرے اوپر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔

بقیہ: بزم ختم نبوت

کتابی صورت میں ریکارڈ میسر نہیں آتا۔

۱۔ البتہ ضیائے حرم لاہور کے تحریک ختم نبوت نمبر سے اس سلسلے کا خاصا مواد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ ماشاء اللہ رسالہ ختم نبوت بڑی دلچسپی سے پڑھتا ہوں بڑے معلومات کا ایک خزینہ ہے اور مرزائیوں کی سرکوبی کیلئے ایک بہترین ہتھیار ہے اور ہر ہفتہ کے بعد فوراً ہمارے ہاں گھر میں بیٹھے بٹھائے مل جاتا ہے۔ اور رسالہ ختم نبوت کی عبارت میں بڑا حسن ہے . . . .

اور اس کی خوبصورتی میں ایک نیا انداز ہے . . . . .

یہ رسالہ ختم نبوت پاک رسول اللہؐ کی ختم نبوت کی حفاظت کے لئے ایک مینارۂ نور کی حیثیت رکھتا ہے دعا ہے کہ اللہ پاک عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے کارکنان کو زیادہ ترقی نصیب فرمائے آمین۔

بقیہ: علامہ اقبال اور مرزائی

مطالبہ کے لئے کیوں انتظار کر رہی ہے "

(حرف اقبال ص ۱۳۸)

(۱۳) ۲۲ فروری ۱۹۰۲ء کو علامہ اقبالؒ نے اپنے شباب میں انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ اجلاس میں درج ذیل نظم پڑھی۔ جو انجمن حمایت اسلام کی رپورٹ ۱۹۰۲ء کے ص ۳۲ پر درج ہے

ے اے کہ بر دلہا رموز عشق آساں کردہ ای
سینہ ہاراں از تجلی یوسفستاں کردہ ای
اے کہ صد طورا ست پیدا از نشان پائے تو
خاک یثرب را تجلی گاہ عرفاں کردہ ای
اے کہ بعد تو نبوت شد بہر مفہوم شرک
بزم را روشن ز نور شمع عرفاں کردہ ای
اے کہ ہم نام خدا باب دیار علم تو
امتی بودی دحکمت راہ نمایاں کردہ ای

وما علینا الا البلاغ المبین

بقیہ: مرزا قادیانی کی دورنگی

کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سمجھ بھی نہ سکتا ہو، کیونکہ اس میں د مالا یطاق اور ایسے

الہام سے کیا فائدہ ہوا جو انسانی سمجھ سے بالاتر ہے چشمۂ معرفت ص ۲۰۹

بقیہ: سنت رسولؐ کی توہین

شاید نہیں کیونکہ یہ سرمایہ داروں کا دور ہے اور یہ فیکٹری بھی پاکستان کے مایہ ناز بائیس خاندان یا ہو سکتا ہے ان سے بھی زیادہ ہوں ان میں سے ایک خاندان کی ہے۔

ہم اس جذبات کو مجروح کرنے والے شخص یا اشخاص کے خلاف انصاف چاہتے ہیں تاکہ آئندہ کوئی شخص سرمایہ داروں کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے شان محمدؐ میں اس طرح کی گستاخی کا مرتکب نہ ہو۔ ورنہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔

بقیہ: صلح حدیبیہ

ساتھ اگلے سال آپؐ مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کیا۔ صلح حدیبیہ کے فوراً بعد سورۃ الفتح نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح مبین کی خوشخبری سنائی۔

بقیہ: بخل اور بزدلی

حقیقت میں بخل بھی لمبی لمبی امیدوں سے پیدا ہوتا ہے کہ آدمی دُور دُور کے منصوبے سوچتا ہے، پھر اس کے لئے جمع کرنے کی فکر ہوتی ہے، اگر آدمی کو اپنے موت یاد آتی ہے، اور یہ سوچتا رہے کہ نہ معلوم کے دن کی زندگی ہے، تو پھر نہ زیادہ دور کی سوچ و فکر ہو نہ زیادہ جمع کرنے کی فکر ہو، بلکہ اگر موت یاد آتی رہے تو پھر اس گھر کے لئے زیادہ سے زیادہ جمع کرنے کی فکر ہر وقت سوار رہے۔

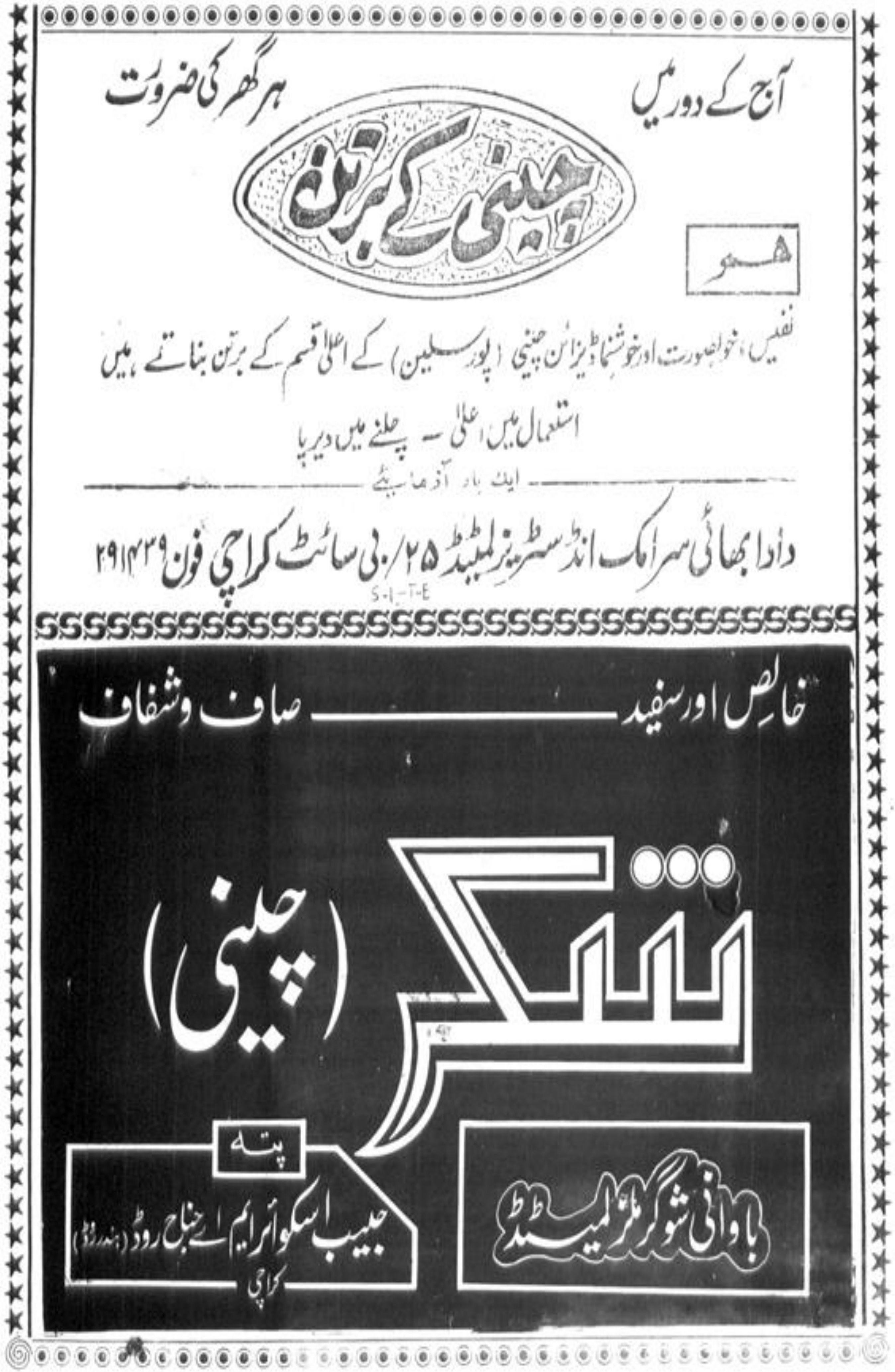
آج کے دور میں
ہر گھر کی ضرورت
چینی کے برتن
نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں
استعمال میں اعلیٰ — چلنے میں دیرپا
ایک بار آزمائیے
دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۳۹
خالص اور سفید — صاف وشفاف
شکر
(چینی)
باوانی شوگر ملز لمیٹڈ
پتہ
حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ)
کراچی

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-166

نعت شریف

مومن بسوانی
بھتوڈی ٹولہ بسواں ضلع سیتاپور

دلِ بے تاب مدینے کی فضا مانگے ہے
دامنِ گنبدِ خضریٰ کی ہوا مانگے ہے

زندگی میں رہِ تسلیم و رضا مانگے ہے
پئے سجدہ ترا نقشِ کفِ پا مانگے ہے

ما سوا سے نہ جڑے دامنِ ایماں میرا
تیرا دیوانہ خدا سے یہ دعا مانگے ہے

دل میں جذبۂ ایماں کی حرارت کے لئے
خونِ دل اور ابھی رنگِ حنا مانگے ہے

وہ رفیقِ شہِ بطحا شبِ ہجرت جیسا
غارِ ثور ایسا ہی مہمانِ خدا مانگے ہے

تقویتِ دیں کو فاروقؓ کی عظمت سے ملی
پھر وہی عہدِ عمر فکرِ رسا مانگے ہے

جس سے تابندہ ہوئیں صبر و قناعت کی حدیں
خونِ عثماں سے شہادت وہ ضیا مانگے ہے

زورِ خیبر شکنی بھر دے دلِ مسلم میں !!
پھر وہ بازوئے علی شیرِ خدا مانگے ہے

آپ نے چھوڑے ہیں جو نقشِ قدم دنیا میں
ایک مومن بھی وہی راہِ وفا مانگے ہے